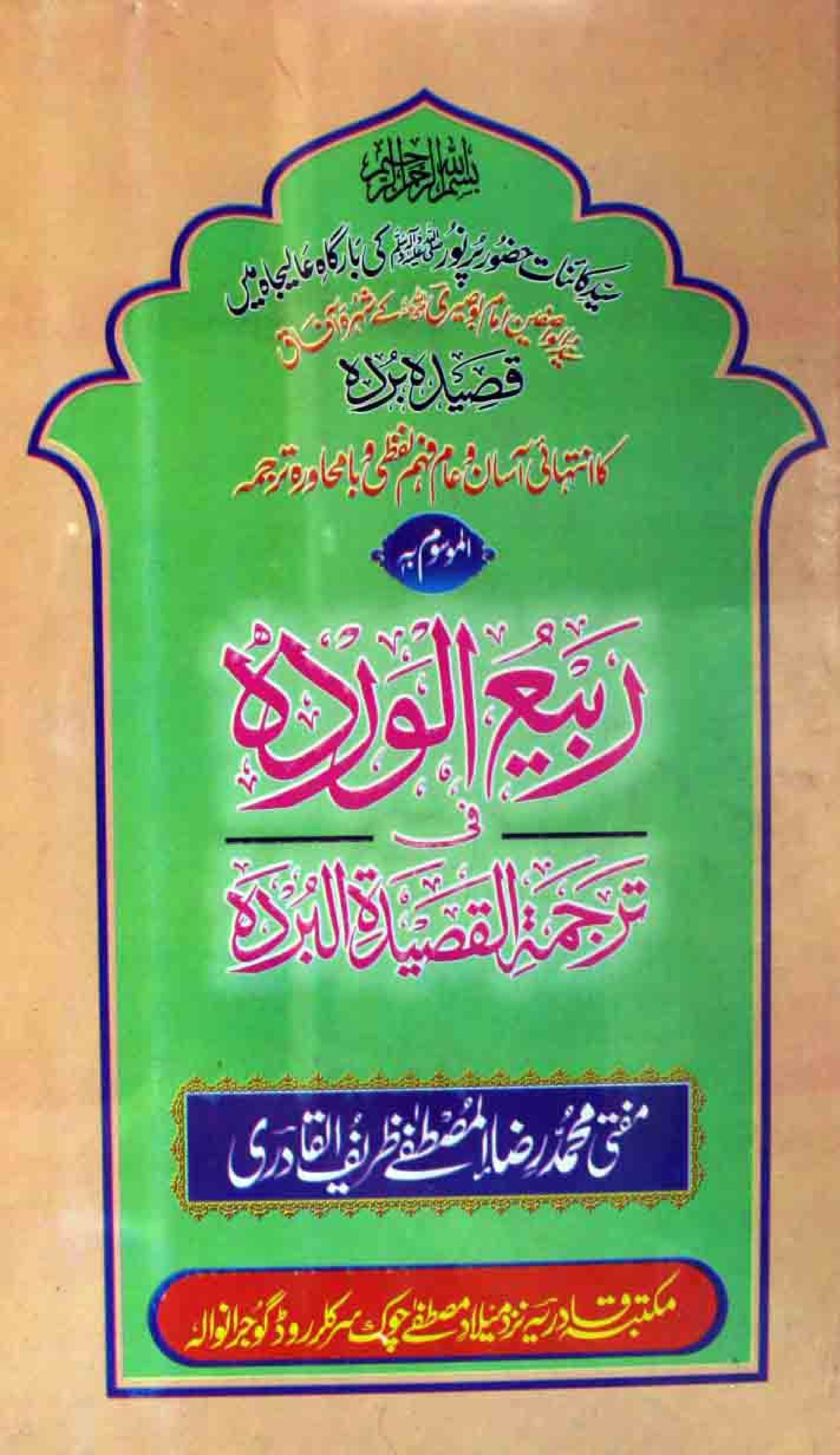
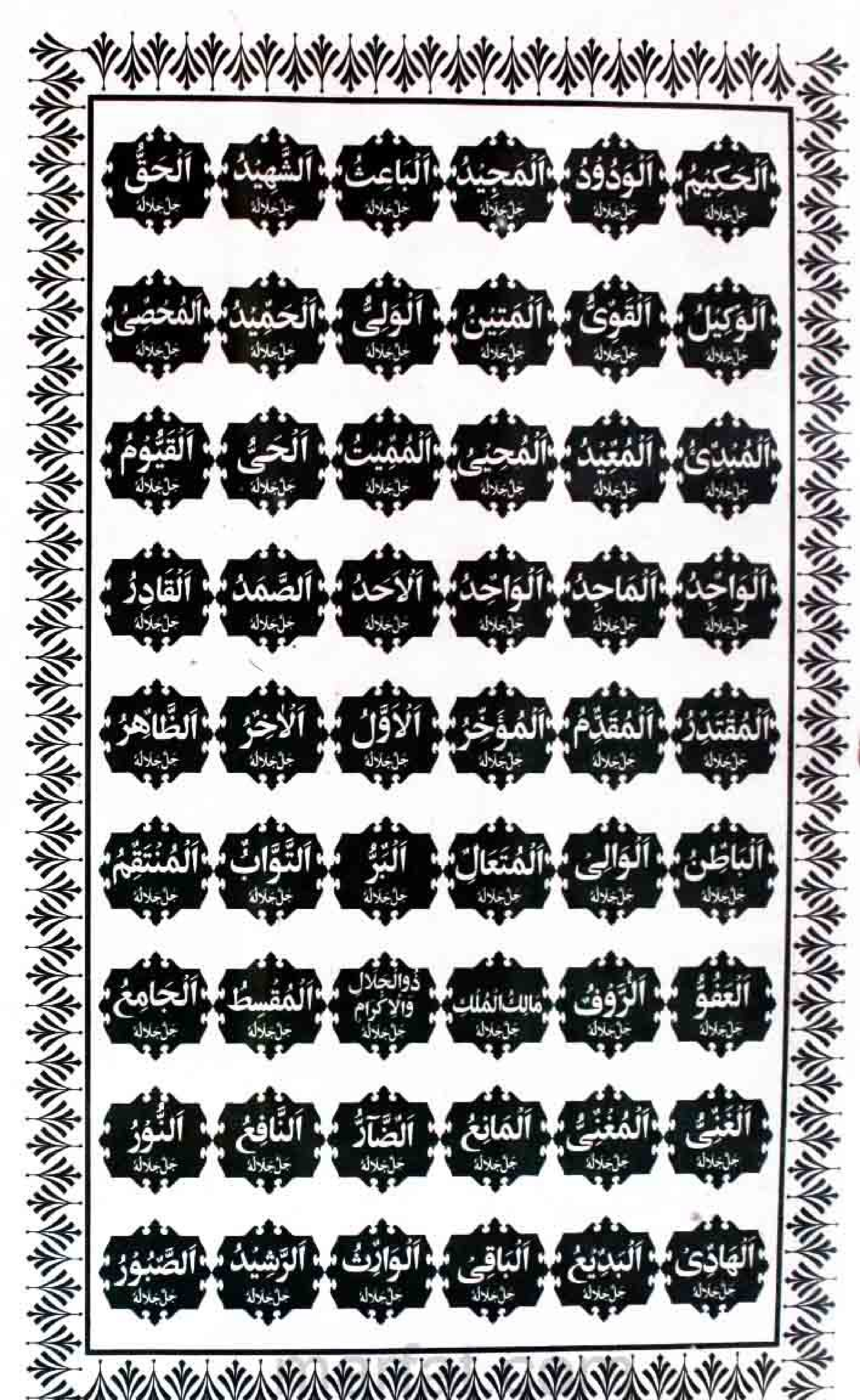

بسم اللہ الرحمن الرحیم
سید کائنات حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ عالیجاہ میں
ہدیۂ تحسین امام بوصیری رضی اللہ عنہ کے شہرۂ آفاق
قصیدہ بردہ
کا انتہائی آسان و عام فہم لفظی و بامحاورہ ترجمہ
الموسوم بہ
ربیع الوردہ
فی
ترجمۃ القصیدۃ البردہ
مفتی محمد رضا المصطفےٰ ظریف القادری
مکتبہ قادریہ نزد میلاد مصطفےٰ چوک سرکلر روڈ گوجرانوالہ


بسم الله الرحمن الرحیم
هوالله جل جلاله
الذی لا اله جل جلاله
الا هو جل جلاله
الرحمن جل جلاله
الرحیم جل جلاله
الملک جل جلاله
القدوس جل جلاله
السلام جل جلاله
المؤمن جل جلاله
المهیمن جل جلاله
العزیز جل جلاله
الجبار جل جلاله
المتکبر جل جلاله
الخالق جل جلاله
الباری جل جلاله
المصور جل جلاله
الغفار جل جلاله
القهار جل جلاله
الوهاب جل جلاله
الرزاق جل جلاله
الفتاح جل جلاله
العلیم جل جلاله
القابض جل جلاله
الباسط جل جلاله
الخافض جل جلاله
الرافع جل جلاله
المعز جل جلاله
المذل جل جلاله
السمیع جل جلاله
البصیر جل جلاله
الحکم جل جلاله
العدل جل جلاله
اللطیف جل جلاله
الخبیر جل جلاله
الحلیم جل جلاله
العظیم جل جلاله
الغفور جل جلاله
الشکور جل جلاله
العلی جل جلاله
الکبیر جل جلاله
الحفیظ جل جلاله
المقیت جل جلاله
الحسیب جل جلاله
الجلیل جل جلاله
الکریم جل جلاله
الرقیب جل جلاله
المجیب جل جلاله
الواسع جل جلاله


الحکیم جل جلالہ
الودود جل جلالہ
المجید جل جلالہ
الباعث جل جلالہ
الشہید جل جلالہ
الحق جل جلالہ
الوکیل جل جلالہ
القوی جل جلالہ
المتین جل جلالہ
الولی جل جلالہ
الحمید جل جلالہ
المحصی جل جلالہ
المبدی جل جلالہ
المعید جل جلالہ
المحیی جل جلالہ
الممیت جل جلالہ
الحی جل جلالہ
القیوم جل جلالہ
الواجد جل جلالہ
الماجد جل جلالہ
الواحد جل جلالہ
الاحد جل جلالہ
الصمد جل جلالہ
القادر جل جلالہ
المقتدر جل جلالہ
المقدم جل جلالہ
الموخر جل جلالہ
الاول جل جلالہ
الاخر جل جلالہ
الظاہر جل جلالہ
الباطن جل جلالہ
الوالی جل جلالہ
المتعال جل جلالہ
البر جل جلالہ
التواب جل جلالہ
المنتقم جل جلالہ
العفو جل جلالہ
الرؤف جل جلالہ
مالک الملک جل جلالہ
ذوالجلال والاکرام جل جلالہ
المقسط جل جلالہ
الجامع جل جلالہ
الغنی جل جلالہ
المغنی جل جلالہ
المانع جل جلالہ
الضار جل جلالہ
النافع جل جلالہ
النور جل جلالہ
الہادی جل جلالہ
البدیع جل جلالہ
الباقی جل جلالہ
الوارث جل جلالہ
الرشید جل جلالہ
الصبور جل جلالہ

نام کتاب ______ ربیع الوردہ فی ترجمۃ القصیدۃ البردہ

مترجم ______ مفتی محمد رضا المصطفےٰ ظریف القادری

پروف ریڈنگ ______ مولانا محمد طارق رضا
مولانا محمد یوسف قادری
محمد غلام مرتضےٰ رضوی

کمپوزنگ ______ قادری کمپوزنگ سنٹر

تعداد ______ ایک ہزار

تاریخِ اشاعت ______ یکم ربیع الاوّل ۱۴۲۶ھ



مکتبہ قادریہ نزد میلادِ مصطفےٰ چوک سرکلر روڈ گوجرانوالہ

فون نمبر: 055-4237699 فیکس: 055-4237699

موبائل: 0300-6480336

انتساب

بندہ بے بضاعت سیّدِ کائنات حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی بارگاہِ عالیجاہ میں سیّدُ الواصفین امام بوصیری رضی اللّٰہ عنہ، کے پیش کردہ شہرۂ آفاق قصیدہ بُردہ کی اس معمولی ومختصر سی خدمتِ ترجمہ کو اپنے

"والدین کریمین اور شہسوارانِ میدانِ تدریس وتہذیب
اپنے جملہ مرحوم وموجود اساتذہ کرام ومشائخ عظام"

کے اسماءِ گرامی سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے کہ جن کی نیک دعاؤں اور حسنِ تعلیم وتربیت سے بندہ کو خدمتِ دین کی سعادت نصیب ہوئی۔

ع گر قبول افتد زہے عزّ وشرف

محمد رضاءُ المصطفےٰ ظریف القادری
خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ بریلی شریف (بھارت) گوجرانوالہ

تاریخ اختتامِ ترجمہ : ۲، ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ
۹، فروری ۲۰۰۵ء
بروز بدھ بعد نماز ظہر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قصیدہ بُردہ کے فیوض و برکات سے بھرپور بہرہ ور ہونے کے لیے

آداب و شرائط

۱۔ جس دن اس کا وظیفہ شروع کرنا ہو حسبِ توفیق فقراء کو کھانا کھلائے۔

۲۔ وضو اور غسل کر کے صاف ستھرا لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔

۳۔ پاک جگہ قبلہ رو بیٹھے۔

۴۔ اعراب کی درستگی اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کا خیال رکھے۔

۵۔ ہر شعر کے ہر مصرع کو بطرز نظم پڑھے۔

۶۔ ہر شعر کے معنٰی اور مراد کو سمجھنے کی ہر ممکن کوشش کرے۔

۷۔ اگر زبانی یاد ہو تو فبہا ورنہ کتاب سے دیکھ کر پڑھے۔

۸۔ دورانِ تلاوت کسی سے گفتگو نہ کرے پوری یکسوئی کے ساتھ پڑھے۔

۹۔ ہر شعر کے بعد یہ درود شریف ضرور پڑھے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

۱۰۔ کسی صحیح العقیدہ سُنّی حنفی پابندِ شریعت صاحبِ نسبت و اجازت بزرگ سے اجازت حاصل کرے۔

۱۱۔ نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے۔

۱۲۔ اختتام پر سربسجود ہو کر بارگاہِ خداوندی جلّ وعلا میں سیّد عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہو گی۔ (بحوالہ عصیدۃ الشہدہ شرح الجردہ)

امام بوصیری رضی اللہ عنہ اور قصیدہ بُردہ

نام اور نسبی تعارف:- امام شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید بن حماد بن محسن بن عبد اللہ بن منہاج بن ہلال منہاجی ہے۔ مصر کی بستی بوصیر میں سکونت کی وجہ سے آپ کو بوصیری کہا جاتا ہے۔ آپ یکم شوال المکرم ۶۰۸ھ ۷ مارچ ۱۲۱۳ء مصر کے قصبہ دُلاص کے نواح میں پیدا ہوئے اور ۶۹۴ھ اسکندریہ میں وفات پائی۔

قصیدہ کا اصلی نام: "اَلْکَوَاکِبُ الدُّرِّیَّہ فِی مَدْحِ خَیْرِ الْبَرِیَّہ"

عرفی نام: القصیدۃ البردہ۔ غیر معروف نام بُرْءَۃٌ اور بُرْدِیَّۃٌ

وجہ تسمیہ اور لغوی تحقیق: بُرْدَۃٌ بروزن فُعْلَۃٌ وہ چیز جس کو ریتی سے چمکایا جائے لغت میں بَرْدٌ ریتی سے رگڑنے اور مِبْرَد ریتی کو کہتے ہیں۔ (المنجد)

چونکہ یہ قصیدہ مبارکہ ادائے مطلب میں زائد اور معنی و مراد پر صریح دلالت نہ کرنے والے کلام اور فنی اغلاط سے پاک ہے۔ اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا۔

۲۔ بعض نے لکھا ہے کہ اسکا نام بُرْءَۃٌ ہے۔ چونکہ علامہ بوصیری علیہ الرحمۃ کو اسکی وجہ سے براءت یعنی مرض سے شفا حاصل ہوئی تھی اسلئے یہ اس نام سے موسوم ہے۔

۳۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ اس کا نام "بُرْدِیَّہ" یائے نسبت کیساتھ ہے کیونکہ جب علامہ بوصیری نے یہ قصیدہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا تھا تو آپ نے انہیں چادر مبارک عطا فرمائی تھی۔ عربی میں بُردہ بمعنی چادر بھی ہے اسلئے یہ قصیدہ اس نام سے مشہور ہوا۔

زیارت و مسرت اور شفا:- علامہ بوصیری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔ "مجھ پر فالج کا حملہ ہوا جس کی وجہ سے میرے جسم کا نصف حصہ مفلوج ہو گیا۔ میں نے خیال کیا کہ سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کوئی قصیدہ لکھوں اور اسکے وسیلہ سے بارگاہِ خداوندی جَلَّ وَعَلَا سے شفا طلب کروں چنانچہ میں نے یہ قصیدہ مبارکہ لکھا اور سو گیا۔ اسی حالت میں مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے یہ قصیدہ آپ کے سامنے پڑھا تو آپ نے

میرے جسم پر اپنا دستِ رحمت پھیرا اور چادر مبارک عطا فرمائی۔ جب میں بیدار ہوا تو صحتیاب تھا۔ اسی بابرکت مسرت میں صبح جب میں گھر سے نکلا تو میری ملاقات قطب الوقت شیخ ابوالرجاء سے ہوئی۔ آپ مجھے فرمانے لگے وہ قصیدہ جو آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت میں لکھا ہے مجھے عطا فرمائیں۔ میں نے عرض کیا کونسا قصیدہ؟ میں نے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کئی قصیدے لکھے ہیں۔ شیخ نے فرمایا وہ قصیدہ جو

اَمِنْ تَذَكُّرِ جِيْرَانٍ الخ سے شروع ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا آپکو کیسے پتہ چلا حالانکہ میں نے یہ قصیدہ سیدعالم صلی اللہ تعالے علیہ وسلم کے علاوہ کسی کو نہیں سنایا شیخ نے فرمایا میں نے اس وقت سُنا جب گذشتہ رات آپ بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں اسے پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ تعالے علیہ وسلم مسرت سے اسطرح جُھوم رہے تھے جیسے پھلوں سے بھری شاخیں ہوا کے جھونکوں سے جھومتی ہیں۔

لفظی حصّہ : قصیدہ بُردہ کی برکات وعظمتوں کے جملہ پہلوؤں میں سے ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ امام بوصیری علیہ الرحمۃ اس قصیدہ کو جب بارگاہِ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پڑھ رہے تھے تو آپ نے جب یہ مصرع پڑھا۔

ع فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ

آپ رُک گئے۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے پڑھنے کا حکم فرمایا آپ نے عرض کیا کہ میں دوسرے مصرع پر قادر نہیں ہوں۔ سیدکائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا آگے یوں کہو!

ع وَاَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ كُلِّهِمِ

زبانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکلنے والے ان الفاظ کو امام بوصیری نے اپنے قصیدہ میں شامل فرمالیا اور ہر شعر کے اختتام پر عُشّاق ان الفاظ سے برکت حاصل کرنے کیلئے یوں پڑھتے چلے آرہے ہیں۔

ے مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٖ

عدم	مِن	خلقِ	الُ	مُنشی	اللّٰہِ	لِ	حمدُ	اَلُ
عدم نیستی	سے	مخلوق (کا)	تمام	پیدا کرنیوالا	اللہ	کیلئے	تعریف	سب

سب تعریف اللہ کے لیے جو مخلوق کو عدم سے پیدا کرنے والا ہے

ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمٖ

القِدَم	فِی	مُختارِ	الُ	علیٰ	الصَّلوٰۃُ	ثُمَّ
اولیّت	میں	برگزیدہ (ہیں)	(اسکے) جو	اُوپر	درود	پھر

پھر درود ہو اوپر اس ذات کے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

اَبدًا	دآئِمًا	سلّم	وَ	صلّ	یَ	مولَا
ہمیشہ	ہمیشہ	سلام بھیج تو	اور	درود بھیج	میرے	(اے) مالک

اے میرے مالک درود و سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ

کُلّھم	خلقِ	الُ	خیرِ	کَ	حبیب	علیٰ
تمام	مخلوق	سب	(جو) بہتر (ہیں)	اپنے	محبوب	پر

اپنے محبوب پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں



اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِیْ ذِکْرِ عِشْقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْفَصْلُ	اَلْاَوَّلُ	فِیْ	ذِکْرِ	عِشْقِ	رَسُوْلِ	اللّٰہِ	صَلَّی	اللّٰہُ	عَلَیْہِ	وَ	سَلَّمَ
فصل	پہلی	میں	بیان	انتہائی محبت	رسولُ	اللہ (کی)	رحمت (بھیجے)	اللہ (کی)	آپ پر	اور	سلامتی

یہ پہلی فصل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی محبت کے بیان میں ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام کے ساتھ	بہت مہربان	نہایت رحم والا

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

(۱) اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٖ

اَ	مِنْ	تَذَکُّرِ	جِیْرَانٍ	بِ	ذِیْ سَلَمٖ
کیا	سے (میں)	یاد	ہمسایوں (کی)	مقام	ذِی سلم (کے)

کیا مقام ذی سلم کے ہمسایوں کی یاد میں

مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَۃٍ بِدَمٖ

مَزَجْتَ	دَمْعًا	جَرٰی	مِنْ	مُّقْلَۃٍ	بِ	دَمٖ
ملا دیا تو نے	آنسو (کو)	جو جاری ہے	سے	گوشۂ چشم	ساتھ (سے)	خون

ملا دیا ہے تو نے آنسوؤں کو جو تیری آنکھ سے جاری ہیں خون کیساتھ

(۲)

اَمْ هَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَآءِ کَاظِمَۃٍ

کَاظِمَۃٍ	تِلْقَآءِ	مِنْ	الرِّیْحُ	هَبَّتِ	اَمْ
کاظمہ (کی)، (شہر مدینہ)	طرف	سے	ہوا	چلی	یا

یا کاظمہ کی طرف سے ہوا چلی

اَوْ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظَّلْمَآءِ مِنْ اِضَمٖ

اِضَمٖ	مِنْ	الظَّلْمَآءِ	فِی	الْبَرْقُ	اَوْمَضَ	اَوْ
اضم پہاڑ	سے	اندھیری رات	میں	بجلی	چمکی	یا

یا اضم پہاڑ سے اندھیری رات میں بجلی چمکی

(۳)

فَمَا لِعَیْنَیْكَ اِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا

هَمَتَا	اكْفُفَا	قُلْتَ	اِنْ	كَ	عَیْنَیْ	لِ	مَا	فَ
وہ دونوں بہنے لگ جائیں	ٹھہرو تم دونوں	کہے تو	اگر	تیری	دونوں آنکھوں	کو	کیا (ہوا)	پس

پس کیا ہوا تیری آنکھوں کو اگر تو کہتا ہے تھم جاؤ تو بہنے لگتی ہیں

وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ یَهِمٖ

یَهِمٖ	اسْتَفِقْ	قُلْتَ	اِنْ	كَ	قَلْبِ	لِ	مَا	وَ
بے خود ہو جاتا ہے، غمگین ہو جاتا ہے	سنبھل جا، ہوش میں آ	کہے تو	اگر	تیرے	دل	کو	کیا (ہوا)	اور

اور تیرے دل کو کیا ہوا اگر تو اُسے سنبھلنے کا کہتا ہے تو زیادہ غمگین ہو جاتا ہے

(۴)

أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ

مُنْكَتِمٌ	الْحُبَّ	أَنَّ	الصَّبُّ	يَحْسَبُ	أَ
چھپ رہنے والا ہے	رازِ محبت	تحقیق	عاشق	گمان کرتا ہے	کیا

کیا عاشق گمان کرتا ہے کہ رازِ محبت چھپ جائے گا

مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرِمٍ

مُضْطَرِمٍ	وَ	هُ	مِنْ	مُنْسَجِمٍ	بَيْنَ	مَا
شعلہ مارنے والے (دل کے)	اور	اُس	سے	بہنے والے (آنسوؤں کے)	درمیان	-

جبکہ وہ بہتے آنسوؤں اور دلِ بیقرار کے درمیان ہے

(۵)

لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ

طَلَلٍ	عَلٰى	دَمْعًا	تُرِقْ	لَمْ	الْهَوٰى	لَا	لَوْ
کھنڈرات	پر	آنسو	بہاتا تو	نہ	عشق	نہ (ہوتا)	اگر

اگر تجھے عشق و محبت نہ ہوتی تو کھنڈرات پر آنسو نہ بہاتا

وَلَا أَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

الْعَلَمِ	وَ	الْبَانِ	ذِكْرِ	لِ	أَرِقْتَ	لَا	وَ
پہاڑ (کی)	اور	بان درخت	یاد	بسبب	جاگتا تو	نہ	اور

اور نہ ہی .. بان درخت اور جبلِ حرام کی یاد میں جاگتا

(۶)

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ

شَهِدَتْ	مَا	بَعْدَ	حُبًّا	تُنْكِرُ	كَيْفَ	فَ
گواہی دی	(اسکے) کہ	پیچھے	محبت (کا)	انکار کرسکتا ہے تو	کیسے	پھر

پھر تو محبت کا انکار کیسے کر سکتا ہے جبکہ گواہی دے چکے

بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

السَّقَمِ	وَ	الدَّمْعِ	عُدُوْلُ	كَ	عَلَىٰ	هٖ	بِ
بیماری (نے)	اور	آنسو	عادل گواہوں	تجھ	پر	اس	کی

اس کی تجھ پر آنسو اور بیماری دو عادل گواہ

(۷)

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّيْ عَبْرَةٍ وَّضَنًى

ضَنًى	وَّ	عَبْرَةٍ	خَطَّيْ	الْوَجْدُ	اَثْبَتَ	وَ
کمزوری (کے)	اور	آنسو	دو خط	غم محبت نے	ثابت کردیئے	اور

اور نقش کر دیئے ہیں غم محبت نے آنسوؤں اور کمزوری کے دو خط

مِّثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

الْعَنَمِ	وَ	كَ	خَدَّيْ	عَلٰى	الْبَهَارِ	مِّثْلَ
نرم وسرخ رنگ درخت	اور	تیرے	دو رخساروں	پر	زرد گلاب	(کی) طرح

تیرے چہرے پر نرم وسرخ شاخوں والے درخت اور گلاب زرد کی طرح

(٨)

نَعَمْ سَرٰی طَیْفُ مَنْ اَھْوٰی فَاَرَّقَنِیْ

نَعَمْ	سَرٰی	طَیْفُ	مَنْ	اَھْوٰی	فَ	اَرَّقَ	نِیْ
ہاں	چلا رات	خیال	اسکا (جس کا)	عاشق ہوں میں	تو	بیدار کر دیا اس نے	مجھے

ہاں رات کو مجھے محبوب کا خیال آیا تو اس نے مجھے بے خواب کر دیا

وَالْحُبُّ یَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

وَ	الْحُبُّ	یَعْتَرِضُ	اللَّذَّاتِ	بِ	الْاَلَمِ
اور	محبت	قتل کر دیتی ہے	لذتوں (کو)	سے	دکھ درد

اور محبت دکھ درد سے لذتوں کو مٹا دیتی ہے

(٩)

یَا لَائِمِیْ فِی الْھَوَی الْعُذْرِیِّ مَعْذِرَۃً

یَا	لَائِمِ	یْ	فِی	الْھَوٰی	الْعُذْرِیِّ	مَعْذِرَۃً
اے	ملامت کرنیوالے	مجھے	میں	عشق/محبت	قبیلہ عذرہ (کی سی) (مشہور قبیلہ عشاق)	معذرت قبول کر

قبیلہ عذرہ کی سی محبت کرنے میں لے مجھے ملامت کرنے والے میرا عذر قبول کر

مِنِّیْ اِلَیْکَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

مِنّ	یْ	اِلٰی	کَ	وَ	لَوْ	اَنْصَفْتَ	لَمْ	تَلُمِ
(طرف) سے	میری	جانب	اپنی	اور	اگر	تو انصاف کرتا	نہ	ملامت کرتا تو

اور اگر تو انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

(۱۰)

عَدَتْكَ حَالِیْ لَاسِرِّیْ بِمُسْتَتِرٍ

عَدَتْ	كَ	حَالِ	یْ	لَا	سِرِّ	یْ	بِ	مُسْتَتِرٍ
تجاوز کر گیا	تجھ (سے)	حال	میرا	نہیں	راز	میرا	-	پوشیدہ رہنے والا

میرے عشق کا حال تجھ سے آگے لوگوں تک پہنچ چکا ہے نہ ہی کوئی میرا راز چغلخوروں سے

عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَآئِیْ بِمُنْحَسِمٖ

عَنِ	الْوُشَاةِ	وَ	لَا	دَآءِ	یْ	بِ	مُنْحَسِمٖ
سے	چغلخوروں	اور	نہیں	مرض	میرا	-	ختم ہونے والا

پوشیدہ ہے اور نہ ہی کوئی مرض میرا ختم ہونے والا ہے

(۱۱)

مَحَضْتَنِی النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ

مَحَضْتَ	نِیْ	النُّصْحَ	لٰكِنْ	لَّسْتُ	اَسْمَعُ	هٗ
خالص کی تو نے	مجھے	نصیحت	لیکن	نہیں میں	سنتا میں	اُسے

تو نے مجھے خالص نصیحت کی لیکن میں اُسے سننے والا نہیں

اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِیْ صَمَمٖ

اِنَّ	الْمُحِبَّ	عَنِ	الْعُذَّالِ	فِیْ	صَمَمٖ
بیشک	عاشق	سے	ملامت کرنیوالوں	میں	بہرے (پن میں ہوتا ہے)

بیشک عاشق ملامت کرنے والوں کی نصیحت سُننے سے بہرا ہوتا ہے

(۱۲) بب

اِنِّیْ اتَّھَمْتُ نَصِیْحَ الشَّیْبِ فِیْ عَذَلِیْ

ی	عَذَلِ	فِیْ	الشَّیْبِ	نَصِیْحَ	اتَّھَمْتُ	ی	اِنَّ
اپنے (پر)	ملامت کرنے	میں	بڑھاپے (پر)	نصیحت کرنیوالے	تہمت لگادی ہے	میں	بیشک

بیشک میں نے نصیحت کرنے والے بڑھاپے کے ملامت کرنے میں اس پر بھی تہمت لگادی

وَالشَّیْبُ اَبْعَدُ فِیْ نُصْحٍ عَنِ التُّھَمِ

التُّھَمِ	عَنِ	نُصْحٍ	فِیْ	اَبْعَدُ	الشَّیْبُ	وَ
تہمت	سے	نصیحت کرنے	میں	بہت دور ہے	بڑھاپا	اور حالانکہ

حالانکہ بڑھاپا نصیحت کرنے میں تہمت سے بہت دور ہے

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

الثَّانِیْ	اَلْفَصْلُ
دوسری	فصل

دوسری فصل

فِیْ مَنْعِ ھَوَی النَّفْسِ

النَّفْسِ	ھَوَی	مَنْعِ	فِیْ
نفسانی	خواہش (سے)	روکنے	میں

اپنے کو نفسانی خواہش سے باز رکھنے کے بیان میں ہے



(١٣)

فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْٓءِ مَا اتَّعَظَتْ

ف	اِنَّ	اَمَّارَةِ	یْ	بِ	السُّوْٓءِ	مَا	اتَّعَظَتْ
پس	بیشک	سختی سے حکم دینے والے نے	میرے	کا	برائی	نہ	نصیحت قبول کی

بیشک مجھے برائی کا حکم دینے والے (نفس امارہ) نے نصیحت قبول نہ کی

مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِيْرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

مِنْ	جَهْلِ	هَا	بِ	نَذِيْرِ	الشَّيْبِ	وَ	الْهَرَمِ
بسبب	جہالت	اپنی	باوجود	ڈرانے والے	بڑھاپے	اور	انتہائی پیری (کے)

اپنی جہالت کے سبب باوجود ڈرانے والے بڑھاپے اور انتہائی پیری کے

(١٤)

وَلَآ اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيْلِ قِرٰی

وَ	لَآ	اَعَدَّتْ	مِنَ	الْفِعْلِ	الْجَمِيْلِ	قِرٰی
اور	نہ	تیاری کی اُس نے	سے	عمل	اچھے	مہمان نوازی کی

اور نہ تیاری کی اُس نے اچھے اعمال سے مہمان نوازی کی

ضَيْفٍ اَلَمَّ بِرَاْسِیْ غَيْرَ مُحْتَشَمٍ

ضَيْفٍ	اَلَمَّ	بِ	رَاْسِ	یْ	غَيْرَ	مُحْتَشَمٍ
مہمان (کیلئے)	جو اترا	پر	سر	میرے	بے	قدر (ہو کر)

مہمان کے لیے جو میرے سر پر بے قدر و بے وقار ہو کر اُتر آیا



(١٥)

لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّیْ مَا اُوَقِّرُہٗ

لَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	اَنَّ	یْ	مَا	اُوَقِّرُ	ہٗ
اگر	میں ہوتا	جانتا	کہ	میں	نہ	تعظیم کرسکوں گا	اُس (کی)

اگر میں جانتا کہ اُس (معزز مہمان) کی تعظیم نہیں کرسکوں گا

كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِیْ مِنْہُ بِالْكَتَمِ

كَتَمْتُ	سِرًّا	بَدَا	لِ	یْ	مِنْ	ہُ	بِ	الْكَتَمِ
چھپا لیتا میں	راز	جو ظاہر ہوا	لیے	میرے	سے	اُس	ساتھ	وسمے خضاب (کے)

تو سفید بالوں سے جو راز ظاہر ہوگیا اُسے میں خضاب سے چھپا لیتا

(١٦)

مَنْ لِّیْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَایَتِہَا

مَنْ	لِّ	یْ	بِ	رَدِّ	جِمَاحٍ	مِّنْ	غَوَایَتِ	ھَا
کون (ہے)	لیے	میرے	کو	(جو) روکے	منہ زور گھوڑے	سے	سرکشی/گمراہی	اس (کی)

کون ہے جو میرے منہ زور گھوڑے کو اس کی سرکشی سے روکے

كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

كَ	مَا	يُرَدُّ	جِمَاحُ	الْخَيْلِ	بِ	اللُّجُمِ
جیسے	-	روکا جاتا ہے	سرکشی (کو)	گھوڑے (کی)	ساتھ	لگاموں (کے)

جیسے گھوڑے کی سرکشی کو لگاموں کے ساتھ روکا جاتا ہے

(١٧)

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِیْ کَسْرَ شَهْوَتِهَا

ف	لَا	تَرُمْ	بِ	الْمَعَاصِیْ	کَسْرَ	شَهْوَتِ	هَا
پس	نہ	طلب کر تو	ساتھ	گناہوں (کے)	توڑنا	خواہش (کو)	اُس (کی)

تو نفس کی خواہش کو گناہوں سے توڑنے کا ارادہ نہ کر

اِنَّ الطَّعَامَ یُقَوِّیْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

اِنَّ	الطَّعَامَ	یُقَوِّیْ	شَهْوَةَ	النَّهِمِ
(اس لیے) کہ	کھانا	قوت دیتا ہے	خواہش (کو)	کھانے کے حریص (کی)

کیوں کہ کھانا کھانے کے حریص کی خواہش کو اور قوت دیتا ہے

(١٨)

وَالنَّفْسُ کَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰی

وَ	النَّفْسُ	کَ	الطِّفْلِ	اِنْ	تُهْمِلْ	هُ	شَبَّ	عَلٰی
اور	نفس	مثل	بچے (کے ہے)	اگر	چھوڑدے تو حالت پر	اس (کو)	جوان ہوگا وہ	اوپر

اور نفس امارہ مانند بچے کے ہے اگر تو اُسے دودھ پینے پر چھوڑدے تو وہ

حُبِّ الرِّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ یَنْفَطِمِ

حُبِّ	الرِّضَاعِ	وَ	اِنْ	تَفْطِمْ	هُ	یَنْفَطِمِ
محبت	دودھ پینے (کی)	اور	اگر	دودھ چھڑا دے تو	اُسے	تو دودھ چھوڑ دیگا وہ

دودھ پینے کی محبت ہی میں جوان ہوگا اور اگر تو اُسے دودھ چھڑادے تو وہ چھوڑ دیگا

(١٩)

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهٗ

فَ	اصْرِفْ	هَوَا	هَا	وَ	حَاذِرْ	اَنْ	تُوَلِّ	هٗ
پس	روک تو	خواہش (کو)	اس (کی)	اور	ڈر تو	(کہیں) کہ	حاکم بنالے تو	اسے

نفس کو اس کی خواہش سے روک اور اس کے غالب آنے سے ڈر

اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصِمْ اَوْ يَصِمِ

اِنَّ	الْهَوٰى	مَا	تَوَلّٰى	يُصِمْ	اَوْ	يَصِمِ
بیشک	خواہش	جب	حاکم بن جاتی ہے	ہلاک کر دیتی ہے	یا	عیب ناک بنادیتی ہے

بیشک جب خواہش غالب آجاتی ہے تو وہ ہلاک کر دیتی ہے یا عیب ناک کر دیتی ہے

(٢٠)

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ

وَ	رَاعِ	هَا	وَ	هِيَ	فِي	الْاَعْمَالِ	سَائِمَةٌ
اور	نگرانی کر تو	اس (کی)	اور	وہ	میں	اعمال	چرنے والا ہے

اور نفس امارہ کی نگرانی کر اس حال میں کہ وہ اعمال کی (چراگاہ) میں چر رہا ہو

وَاِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

وَ	اِنْ	هِيَ	اسْتَحْلَتِ	الْمَرْعٰى	فَ	لَا	تُسِمِ
اور	اگر	وہ	میٹھا جانے	چراگاہ (کو)	تو	نہ	چرنے دے تو

اور اگر وہ چراگاہ کو میٹھا جاننے لگے تو اسے چرنے نہ دے

(۲۱)

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِّلْمَرْءِ قَاتِلَةً

كَمْ	حَسَّنَتْ	لَذَّةً	لِّ	الْمَرْءِ	قَاتِلَةً
کتنی بار	آراستہ کیا اُس نے	لذت دنیا	کیلئے	مرد	جو قتل کرنے والی ہے

کئی بار اُس نے لذتِ دُنیا کو جو کہ قتل کرنے والی ہے آدمی کیلئے آراستہ کیا

مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

مِّنْ	حَيْثُ	لَمْ	يَدْرِ	اَنَّ	السَّمَّ	فِي	الدَّسَمِ
سے	جہاں	نہ	جان سکا وہ	بیشک	زہر (ہے)	میں	چکناہٹ والے (کھانے)

اور اسے معلوم ہی نہ ہو سکا کہ اس مرغن کھانے میں زہر ہے

(۲۲)

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شَبَعٍ

وَ	اخْشَ	الدَّسَائِسَ	مِنْ	جُوْعٍ	وَّ	مِنْ	شَبَعٍ
اور	ڈر تو	پوشیدہ مکر (سے)	سے	بھوک	اور	سے	پیٹ بھرا ہونے

اور ڈر تو بھوک اور شکم سیری کے پوشیدہ مکر سے

فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

فَ	رُبَّ	مَخْمَصَةٍ	شَرٌّ	مِّنَ	التُّخَمِ
پس	بسا اوقات	سخت بھوک	زیادہ بُری (ہوتی ہے)	سے	بدہضمی

کیونکہ بسا اوقات سخت بھوک زیادہ کھا لینے کی بہ نسبت زیادہ بُری ہوتی ہے

(۲۳)

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ

وَ	اسْتَفْرِغْ	الدَّمْعَ	مِنْ	عَيْنٍ	قَدِ	امْتَلَأَتْ
اور	بہا تارہ تو	آنسو	سے	آنکھ	تحقیق	جو بھر چکی

اور بہاتا رہ تو آنسو اس آنکھ سے جو بھر چکی ہے

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

مِنَ	الْمَحَارِمِ	وَ	الْزَمْ	حِمْيَةَ	النَّدَمِ
سے	حرام	اور	لازم پکڑ تو	نگہبانی	ندامت (کی)

حرام سے اور شرمسار ہوکر تو ایسے کاموں سے پرہیز لازم پکڑ

(۲۴)

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا

وَ	خَالِفِ	النَّفْسَ	وَ	الشَّيْطَانَ	وَ	اعْصِ	هِمَا
اور	مخالفت کر تو	نفس (امارہ)	اور	شیطان (کی)	اور	نافرمانی کر تو	ان دونوں (کی)

اور نفس و شیطان کی مخالفت اور نافرمانی کر

وَإِنْ هُمَا مَحَّضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

وَ	إِنْ	هُمَا	مَحَّضَا	كَ	النُّصْحَ	فَ	اتَّهِمِ
اور	اگرچہ	وہ دونوں	مخلصانہ کریں	تجھے	نصیحت	پھر (بھی)	تو متہم کر معیوب جان

اور اگرچہ وہ تمہیں مخلصانہ نصیحت کریں پھر بھی تو انہیں جھوٹے سمجھ

(۲۵)

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا

حَكَمًا	لَا	وَّ	خَصْمًا	هُمَا	مِنْ	تُطِعْ	لَا	وَ
فیصلہ کرنے والا (ہو تمہیں)	نہ	اور	جھگڑالو ہونے	اُن دونوں	کی	پیروی کیجیے	نہ	اور

اور نہ پیروی کر تو نفس و شیطان کی وہ مخالف بنیں یا منصف

فَاَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

الْحَكَمِ	وَ	الْخَصْمِ	كَيْدَ	تَعْرِفُ	اَنْتَ	فَ
فیصلہ کرنے والے (کا)	اور	فریقِ مخالف	مکر	پہچانتا ہے	تو	پس

کیونکہ تو فریقِ مخالف اور فیصلہ کرنے والے کا مکر پہچانتا ہے

(۲۶)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ

عَمَلٍ	بِلَا	قَوْلٍ	مِنْ	اللّٰهَ	اَسْتَغْفِرُ
عمل	بے	بات	سے	اللہ (سے)	میں طلب بخشش کرتا ہوں

اللہ سے معافی چاہتا ہوں ایسی بات سے جس پر خود عمل نہ کروں

لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِّذِىْ عُقُمٍ

عُقُمٍ	ذِىْ	لِّ	نَسْلًا	هٖ	بِ	نَسَبْتُ	قَدْ	لَ
بانجھ پن	(جو ہے) والی	کیلئے (طرف)	اولاد (کو)	اس (کے)	ساتھ	منسوب کیا میں نے	بیشک	البتہ

اس طرح تو میں نے بانجھ عورت کی طرف اولاد کی نسبت کر دی

(۲۷)

اُمِرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَّا أْتَمَرْتُ بِهٖ

اُمِرْتُ	كَ	اَلْخَيْرَ	لٰكِنْ	مَّا	أْتَمَرْتُ	بِ	هٖ
حکم دیا میں نے	تمہیں	نیکی (کا)	لیکن	نہ	فرمانبرداری کی میں نے	کی	اس

تجھے میں نے نیکی کا حکم کیا لیکن خود اسکی فرمانبرداری نہیں کی

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِيْ لَكَ اسْتَقِمْ

وَ	مَا	اسْتَقَمْتُ	فَ	مَا	قَوْلِ	يْ	لَ	كَ	اسْتَقِمْ
اور	نہ	سیدھا قائم رہا میں	پس	کیا (ہے)	کہنا	میرا	لیے	تیرے	تو سیدھا قائم رہ

اور جب میں خود سیدھے راستہ پر نہ رہا تو میرا تجھے کہنا کہ سیدھے راستہ پر رہ (بیکار ہے)

(۲۸)

وَلَا تَزَوَّدْتُّ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

وَ	لَا	تَزَوَّدْتُّ	قَبْلَ	الْمَوْتِ	نَافِلَةً
اور	نہ	زادِ راہ لیا میں نے	پہلے	موت (سے)	نفلی عبادت (کا)

اور میں نے مرنے سے پہلے نفلی عبادت کا توشہ نہ لیا

وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰى فَرْضٍ وَّلَمْ اَصُمْ

وَ	لَمْ	اُصَلِّ	سِوٰى	فَرْضٍ	وَ	لَمْ	اَصُمْ
اور	نہ	نماز پڑھی میں نے	علاوہ	فرض (کے)	اور	نہ	روزہ رکھا میں نے

اور نہ فرض کے علاوہ نماز پڑھی اور نہ روزہ رکھا میں نے



اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

اَلْفَصْلُ	اَلثَّالِثُ
فصل	تیسری

تیسری فصل

فِیْ مَدْحِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فِیْ	مَدْحِ	اَلنَّبِیِّ	صَلَّی	اَللّٰہُ	عَلٰی	ہٖ	وَ	سَلَّمَ
میں	تعریف	نبی کریم (کی)	رحمت (اور)	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کے بیان میں

ظَلَمْتُ سُنَّۃَ مَنْ اَحْیَ الظَّلَامَ اِلٰی

ظَلَمْتُ	سُنَّۃَ	مَنْ	اَحْیَ	اَلظَّلَامَ	اِلٰی
ظلم کیا۔ میں نے ترک کی	طریقہ	اس (کا)	زندہ کیا جس نے	تاریکی شب (رات) کو	یہاں تک

میں نے ظلم کیا اس محبوب کی سنت پر جس نے راتوں کی تاریکی میں اس قدر عبادت کی

اِنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمٍ

اِنِ	اشْتَکَتْ	قَدَمَا	ہُ	اَلضُّرَّ	مِنْ	وَّرَمٍ
کہ	شکایت کی	دونوں قدموں نے	آپ (کے)	تکلیف (کی)	سے	سوجن

کہ آپ کے مبارک قدموں پر ورم کی تکلیف ظاہر ہو گئی

(۳۰)

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَهٗ وَطَوٰی

وَ	شَدَّ	مِنْ	سَغَبٍ	اَحْشَآءَ	هٗ	وَ	طَوٰی
اور	باندھا آپ نے	بسبب	بھوک (کے)	شکم (کو)	اپنے	اور	لپیٹا

اور آپ نے بھوک کے سبب اپنے شکم کو باندھا اور

تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمِ

تَحْتَ	الْحِجَارَةِ	كَشْحًا	مُّتْرَفَ	الْاَدَمِ
نیچے	پتھر (کے)	پہلو	نازک	جلد

اپنے ناز پروردہ پہلو کو پتھر سے کسا

(۳۱)

وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ

وَ	رَاوَدَتْ	هُ	الْجِبَالُ	الشُّمُّ	مِنْ	ذَهَبٍ
اور	ارادہ کیا	آپ (کا)	پہاڑوں (نے)	بلند	کے	سونے

اور سونے کے بلند پہاڑوں نے آپ کی توجہ اپنی طرف مائل کرنا چاہی

عَنْ نَفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَيَّمَا شَمَمِ

عَنْ	نَفْسِ	هٖ	فَ	اَرَا	هَا	اَيَّمَا	شَمَمِ
سے	ذات	آپ (کی)	تو	آپ نے دیکھا	انہیں	کیسی	بلند ہمتی سے

تو آپ نے نہایت بلند ہمتی سے انہیں حقیر دیکھا



(٣٢)

وَاَکَّدَتْ زُهْدَهٗ فِیْهَا ضَرُوْرَتُهٗ

وَ	اَکَّدَتْ	زُهْدَ	هٗ	فِیْ	هَا	ضَرُوْرَةُ	هٗ
اور	مضبوط کر دیا	بے رغبتی (کو)	(آپ کی)	میں	اس	سخت حاجت (دنیا)	(آپ کی)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زہد کو دنیا میں ضرورتوں نے اور مضبوط کر دیا

اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعْدُوْا عَلَی الْعِصَمِ

اِنَّ	الضَّرُوْرَةَ	لَا	تَعْدُوْا	عَلٰی	الْعِصَمِ
بیشک	سخت حاجت	نہیں	غالب آسکتی	پر	عصمت مآبی

بیشک ضرورتیں آپ کی عصمتِ مآبی پر غالب نہیں آسکتیں

(٣٣)

وَکَیْفَ تَدْعُوْا اِلَی الدُّنْیَا ضَرُوْرَةُ مَنْ

وَ	کَیْفَ	تَدْعُوْا	اِلٰی	الدُّنْیَا	ضَرُوْرَةُ	مَنْ
اور	کیونکر	بلا سکتی ہے	طرف	دنیا (کی)	سخت حاجت	اس ذات (کو)

اور کیسے دنیا کی طرف ضرورت ایسی ذات کو بلا سکتی ہے

لَوْلَاهُ لَمْ تُخْرَجِ الدُّنْیَا مِنَ الْعَدَمِ

لَوْ	لَا	هُ	لَمْ	تُخْرَجِ	الدُّنْیَا	مِنَ	الْعَدَمِ
اگر	(نہ ہوتے)	وہ	نہ	نکلتی	دُنیا	سے	نیستی

کہ وہ اگر نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی

(۳۴)

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

مُحَمَّدٌ	سَیِّدُ	الْکَوْنَیْنِ	وَ	الثَّقَلَیْنِ
مُحَمَّد (صلی اللہ علیہ وسلم)	سردار (ہیں)	دنیا و آخرت	اور	جنوں انسانوں (کے)

مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہیں دنیا و آخرت کے، جنوں اور انسانوں کے

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ

وَ	الْفَرِیْقَیْنِ	مِنْ	عُرْبٍ	وَّ	مِنْ	عَجَمٍ
اور	دونوں جماعتوں (کے)	سے	عرب	اور	سے	عجم

اور دونوں جماعتوں کے عرب اور عجم سے

(۳۵)

نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِیْ فَلَآ اَحَدٌ

نَبِیُّ	نَا	الْاٰمِرُ	النَّاهِیْ	فَ	لَآ	اَحَدٌ
نبی	ہمارے	حکم دینے والے	روکنے والے	تو	نہیں (کوئی)	ایک

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم حکم دینے والے اور روکنے والے ہیں کوئی ایک بھی

اَبَرَّ فِیْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمٖ

اَبَرَّ	فِیْ	قَوْلِ	لَا	مِنْ	هُ	وَ	لَا	نَعَمٖ
زیادہ سچا	میں	گفتگو	نفی (ہو)	سے	اُن	اور	نہ	ہاں (میں)

آپ سے زیادہ سچا نہیں بات میں وہ بات نفی میں ہو یا اثبات میں

(۳۶)

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ

هُوَ	الْحَبِیْبُ	الَّذِیْ	تُرْجٰی	شَفَاعَتُ	هٗ
وہی	محبوب ہیں	وہ	امید کی جاتی ہے	سفارش (کی)	جن (کی)

وہی محبوب ہیں جن کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

لِ	كُلِّ	هَوْلٍ	مِّنَ	الْاَهْوَالِ	مُقْتَحِمِ
وقت	ہر	مصیبت	سے	مصیبتوں	جو یکایک آپڑتی ہے

مصیبتوں اور بلاؤں کے وقت جو یکایک آپڑتی ہیں

(۳۷)

دَعَا اِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ

دَعَا	اِلَى	اللّٰهِ	فَ	الْ	مُسْتَمْسِكُوْنَ	بِ	هٖ
بلایا آپ نے صلی اللہ علیہ وسلم	طرف	اللہ (کی)	پس	وہ	جو تھامنے والے ہیں	کو	آپ کے دامن

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا پس جو لوگ آپکے دامن سے وابستہ ہیں

مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ

مُسْتَمْسِكُوْنَ	بِ	حَبْلٍ	غَيْرِ	مُنْفَصِمِ
وہ تھامنے والے ہیں	کو	رسی	نہیں	جو ٹوٹنے والی

وہ ایسی رسی کو تھامنے والے ہیں جو ٹوٹنے والی نہیں

(۳۸)

فَاقَ النَّبِيّٖنَ فِيْ خَلْقٍ وَّفِيْ خُلُقٍ

خُلُقٍ	فِيْ	وَّ	خَلْقٍ	فِيْ	النَّبِيّٖنَ	فَاقَ
اچھی عادت	میں	اور	پیدائش	میں	تمام انبیاء (پر)	آپ برتری لے گئے

آپ تمام انبیاء پر ظاہری صورت اور باطنی خلق میں برتری لے گئے

وَلَمْ يُدَانُوْهُ فِيْ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمٖ

كَرَمٖ	لَا	وَّ	عِلْمٍ	فِيْ	هُ	يُدَانُوْ	لَمْ	وَّ
سخاوت	نہ	اور	علم	میں	آپ کے	قریب پہنچ سکے وہ	نہ	اور

انبیاء کرام آپ کے علم و کرم کے مرتبہ کے قریب بھی نہ پہنچ سکے

(۳۹)

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ

مُلْتَمِسٌ	اللّٰهِ	رَّسُوْلِ	مِّنْ	كُلُّهُمْ	وَ
درخواست کرنیوالے ہیں	اللہ	رسولُ	سے	تمام	اور

اور تمام انبیاء کرام آپ کی جناب میں التماس کرنے والے ہیں

غُرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمٖ

الدِّيَمٖ	مِّنَ	رَشْفًا	اَوْ	الْبَحْرِ	مِّنَ	غُرْفًا
شب و روز مسلسل برسنے والی بارش	سے	ایک قطرۂ آب (کا)	یا	دریا (کرم)	سے	ایک چلو (کا)

آپکے دریائے کرم سے ایک چلو یا آپکی مسلسل برسنے والی باران رحمت سے ایک قطرہ کا

(۴۰)

وَوَاقِفُوْنَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ

هِمِ	حَدِّ	عِنْدَ	هِ	لَدَیْ	وَاقِفُوْنَ	وَ
اپنے	مرتبہ (کے)	قریب (رہے)	آپ (کے)	نزدیک	مطلع ہیں وہ	اور

اور تمام انبیاء کرام بارگاہِ رسالت میں اپنے منصب سے آگاہ حاضر ہیں

مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

الْحِكَمِ	شَكْلَةِ	مِنْ	اَوْ	الْعِلْمِ	نُّقْطَةِ	مِنْ
حکمت	اعراب	کی	یا	علم	نقطہ	کی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقطۂ علم اور اعرابِ حکمت کی درخواست کر رہے ہیں

(۴۱)

فَهُوَ الَّذِيْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهُ

هُ	صُوْرَتُ	وَ	هُ	مَعْنَا	تَمَّ	الَّذِيْ	هُوَ	فَ
جن (کے)	ظاہری کمالات	اور	جن (کے)	باطنی کمالات	پورے (ہیں)	وہ (ہیں)	وہ	پس

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جو ظاہری و باطنی کمالات میں مکمل ہیں

ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

النَّسَمِ	بَارِئُ	حَبِيْبًا	هُ	اصْطَفَا	ثُمَّ
تمام ارواح (کے)	پیدا فرمانے والے (نے)	محبوبیت (کے لئے)	آپ (کو)	چن لیا	پھر

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام عالم کی ارواح کے پیدا فرمانے والے نے محبوبیت کیلئے چن لیا

(۴۲)

مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْكٍ فِیْ مَحَاسِنِہٖ

ہٖ	مَحَاسِنِ	فِیْ	شَرِیْكٍ	عَنْ	مُنَزَّہٌ
اپنی	خوبیوں	میں	شریک	سے	پاک ہیں

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خوبیوں میں کسی ہمسر سے پاک ہیں

فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْقَسِمٖ

مُنْقَسِمٖ	غَیْرُ	ہِ	فِیْ	الْحُسْنِ	جَوْهَرُ	فَ
تقسیم شدہ ہے	غیر	آپ	میں	حسن	اصل	پس

پس وہ جوہر حسن جو آپ میں ہے غیر تقسیم شدہ ہے

(۴۳)

دَعْ مَا ادَّعَتْہُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّهِمٖ

هِمْ	نَبِیِّ	فِیْ	النَّصَارٰی	ہُ	ادَّعَتْ	مَا	دَعْ
اپنے	نبی	میں	نصاریٰ (نے)	جس (کا)	دعویٰ کیا	اس (کو)	چھوڑ

جو کچھ نصاریٰ نے اپنے نبی کے بارے میں دعویٰ کیا اُسے چھوڑ دے

وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْہِ وَاحْتَكِمٖ

احْتَكِمٖ	وَ	ہِ	فِیْ	مَدْحًا	شِئْتَ	مَا	بِ	احْكُمْ	وَ
خوب فیصلہ کر	اور	اُس	میں	بحالتِ تعریف	چاہے تو	اس (جو)	کا	حکم لگا تو	اور

اسکے علاوہ بحالتِ مدح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلتوں کو بیان کر اور خوب فیصلہ کرکے بیان کر

(۴۴)

فَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

شَرَفٍ	مِنْ	شِئْتَ	مَا	ہٖ	ذَاتِ	اِلٰی	انْسُبْ	فَ
بزرگی	سے	چاہے تو	وہ جو	آپ (کی)	ذات	طرف	منسوب کر تو	پس

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کی طرف جس بزرگی کو تو چاہے منسوب کر

وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

عِظَمٍ	مِنْ	شِئْتَ	مَا	ہٖ	قَدْرِ	اِلٰی	انْسُبْ	وَ
عظمتوں	سے	چاہے تو	وہ جو	ان (کے)	مرتبہ (کی)	طرف	منسوب کر تو	اور

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ کی طرف جن عظمتوں کو تو چاہے منسوب کر

(۴۵)

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ لَیْسَ لَہٗ

ہٗ	لَ	لَیْسَ	اللّٰہِ	رَسُوْلِ	فَضْلَ	اِنَّ	فَ
اس (کے)	واسطے	نہیں	اللہ (کے)	رسول	فضیلت (کی)	بیشک	پس

پس بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی غایت وانتہا نہیں

حَدٌّ فَیُعْرِبُ عَنْہُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

فَمٍ	بِ	نَاطِقٌ	ہُ	عَنْ	یُعْرِبُ	فَ	حَدٌّ
منہ	سے	کوئی بولنے والا	اس	سے	بیان کر سکے	کہ	کوئی انتہا

جسے کوئی بولنے والا بیان کر سکے

(٤٦)

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهُ اٰيَاتُهُ عِظَمًا

لَوْ	نَاسَبَتْ	قَدْرَ	هٗ	اٰيَاتُ	هٗ	عِظَمًا
اگر	مطابق ہوتے	مرتبہ (کے)	آپ (کے)	معجزات	آپ (کے)	عظمت (میں)

اگر محبوب کبریا علیہ السلام کے معجزات عظمت میں آپکی قدر و منزلت کے برابر ہوتے

اَحْيَى اسْمُهُ حِيْنَ يُدْعٰى دَارِسَ الرِّمَمِ

اَحْيٰى	اسْمُ	هٗ	حِيْنَ	يُدْعٰى	دَارِسَ	الرِّمَمِ
زندہ کر دیتا	نام	آپ (کا)	جس وقت	وہ پکارا جاتا	بے نشان	بوسیدہ ہڈیوں (کو)

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک جب بوسیدہ ہڈیوں پر پکارا جاتا تو وہ انہیں زندہ کر دیتا

(٤٧)

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَى الْعُقُوْلُ بِهٖ

لَمْ	يَمْتَحِنَّا	بِ	مَا	تَعْيَى	الْعُقُوْلُ	بِ	هٖ
نہ	امتحان کیا اس نے ہمارا	ساتھ	اسکے (کہ)	تھک جائیں	عقلیں	سے	اس

حضور علیہ السلام نے ایسی چیزوں سے ہمارا امتحان نہ فرمایا جن سے ہماری عقلیں تھک جائیں

حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

حِرْصًا	عَلٰى	نَا	فَ	لَمْ	نَرْتَبْ	وَ	لَمْ	نَهِمِ
(بوجہ حریص ہونے)	پر	ہم	پس	نہ	شک میں پڑے ہم	اور	نہ	وہم میں پڑے ہم

بوجہ ہم پر حریص ہونے کے پس نہ ہم شک میں پڑے اور نہ ہم وہم میں پڑے

(۴۸)

أَعْيَى الْوَرٰى فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرٰى

أَعْيَى	الْوَرٰى	فَهْمُ	مَعْنَا	هُ	فَ	لَيْسَ	يُرٰى
عاجز کر دیا	تمام مخلوق (کو)	فہم	کمالات	آپ	پس	نہیں کوئی	جو دیکھا جائے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فہم کمالات نے مخلوق کو عاجز کر دیا پس کوئی دیکھا نہیں گیا۔

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ مِنْهُ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

لِ	الْقُرْبِ	وَ	الْبُعْدِ	مِنْ	هُ	غَيْرُ	مُنْفَحِمِ
میں	قریب	اور	دور	سے	اُن	نہ	عاجز آنے والا

قریب زمانہ کا ہو یا دور کا جو ان سے عاجز نہ آگیا ہو

(۴۹)

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ

كَ	الشَّمْسِ	تَظْهَرُ	لِ	الْعَيْنَيْنِ	مِنْ	بُعُدٍ
مثل	سورج (کے)	ظاہر ہوتا ہے	کیلئے	دونوں آنکھوں	سے	دور

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال سورج کی سی ہے جو دور سے چھوٹا

صَغِيْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ أَمَمِ

صَغِيْرَةً	وَ	تُكِلُّ	الطَّرْفَ	مِنْ	أَمَمِ
چھوٹا	اور	عاجز کر دیتا ہے	آنکھ (کو)	سے	قریب

لگتا ہے اور قریب سے آنکھ کو عاجز کر دیتا ہے



(٥٠)

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهُ

وَ	كَيْفَ	يُدْرِكُ	فِي	الدُّنْيَا	حَقِيْقَتَ	هُ
اور	کیسے	پاسکتی ہے	میں	دُنیا	حقیقت	آپ (کی)

وہ قوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کو دنیا میں کیسے پاسکتی ہے

قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

قَوْمٌ	نِيَامٌ	تَسَلَّوْا	عَنْ	هُ	بِ	الْحُلُمِ
قوم	جو سورہی ہے	تسلّی سے	سے	اُس	میں	خواب

جو مطمئن خوابِ غفلت میں سو رہی ہے

(٥١)

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ أَنَّهُ بَشَرٌ

فَ	مَبْلَغُ	الْعِلْمِ	فِيْ	هِ	أَنَّ	هُ	بَشَرٌ
پس	انتہاء	علم	میں	آپ	بیشک	آپ	بشر (ہیں)

پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ آپ بشر ہیں

وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

وَ	أَنَّ	هُ	خَيْرُ	خَلْقِ	اللّٰهِ	كُلِّهِمِ
اور یہ حالانکہ	بیشک	آپ	بہتر (ہیں)	مخلوق (سے)	اللہ (کی)	تمام

حالانکہ آپ اللہ کی تمام مخلوق سے بہتر ہیں



(٥٢) وَكُلُّ آيٍ أَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

وَ	كُلُّ	آيٍ	أَتَى	الرُّسُلُ	الْكِرَامُ	بِ	هَا
اور	تمام	معجزات	لائے	رسولان	گرامی قدر	کو	جن

اور تمام معجزات جنہیں انبیاءِ کرام لائے

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُوْرِهٖ بِهِمْ

فَ	إِنَّمَا	اتَّصَلَتْ	مِنْ	نُوْرِ	هٖ	بِ	هِمْ
پس	سوائے اسکے نہیں	وہ ملے	سے	نور	آپ (کے)	کو	ان

وہ در اصل انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے ملے

(٥٣) فَإِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا

فَ	إِنَّ	هٗ	شَمْسُ	فَضْلٍ	هُمْ	كَوَاكِبُ	هَا
پس	بیشک	آپ	سورج ہیں	فضل (کے)	وہ	ستارے (ہیں)	اس (کے)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فضلِ الٰہی کے آفتاب اور انبیاءِ کرام اس آفتاب کے ستارے ہیں

يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

يُظْهِرْنَ	أَنْوَارَ	هَا	لِ	النَّاسِ	فِي	الظُّلَمِ
جو ظاہر کرتے رہے	روشنیاں	اپنی	کیلئے	لوگوں	میں	تاریکیوں

جو لوگوں کیلئے اپنی روشنیاں تاریکیوں میں ظاہر فرماتے رہے

(۵۴)

حَتّٰی اِذَا طَلَعَتْ فِی الْکَوْنِ عَمَّ هُدَاهَا

حَتّٰی	اِذَا	طَلَعَتْ	فِیْ	الْکَوْنِ	عَمَّ	هُدَا	هَا
یہانتک کہ	جب	طلوع ہوا وہ	میں	جہان	عام ہو گئی	راہنمائی	اُس کی

یہانتک کہ جب یہ آفتاب نبوت جہاں میں طلوع ہوا تو اُسکی ہدایت عام ہو گئی

اَلْعَالَمِیْنَ وَاَحْیَتْ سَائِرَ الْاُمَمِ

اَلْعَالَمِیْنَ	وَ	اَحْیَتْ	سَائِرَ	الْاُمَمِ
تمام جہاں (میں)	اور	زندہ کر دیا اُس نے	تمام	گروہوں (کو)

تمام جہان والوں میں اور اُس نے تمام گروہوں کو زندہ کر دیا

(۵۵)

اَکْرِمْ بِخَلْقِ نَبِیٍّ زَانَهٗ خُلُقٗ

اَکْرِمْ	بِ	خَلْقِ	نَبِیٍّ	زَانَ	هٗ	خُلُقٗ
کیا معزز کیا (اللہ نے)	-	صورت	نبی (کو)	مزین کیا	اُس (کو)	حسن سیرت (نے)

سبحان اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت کتنی دل کش ہے جسے آپ کی حسن سیرت نے اور مزین کر دیا ہے

بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمٖ

بِ	الْحُسْنِ	مُشْتَمِلٍ	بِ	الْبِشْرِ	مُتَّسِمٖ
کی	خوبصورتی	چادر لپیٹنے والے ہیں	کی	خندہ پیشانی	علامت رکھنے والے ہیں

آپ چادرِ حسن میں لپٹے ہوئے اور خندہ پیشانی کی نشانی والے ہیں

(۵۶)

كَالزَّهْرِ فِيْ تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِيْ شَرَفٍ

شَرَفٍ	فِيْ	الْبَدْرِ	وَّ	تَرَفٍ	فِيْ	الزَّهْرِ	كَ
بزرگی	میں	چودھویں کے چاند	اور	تازگی	میں	کلی	مثل

آپ صلی اللہ علیہ وسلم گلاب کے پھول کی کلی کیطرح ہیں تازگی میں اور چودھویں کے چاند کی طرح ہیں بزرگی میں

وَالْبَحْرِ فِيْ كَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِيْ هِمَمٍ

هِمَمٍ	فِيْ	الدَّهْرِ	وَّ	كَرَمٍ	فِيْ	الْبَحْرِ	وَ
ہمتوں	میں	زمانہ	اور	بخشش	میں	دریا	اور

اور بخشش میں دریا کی طرح ہیں اور بلند ہمتی میں زمانہ کی مثل ہیں

(۵۷)

كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِيْ جَلَالَتِهٖ

هٖ	جَلَالَتِ	فِيْ	فَرْدٌ	هُوَ	وَ	هٗ	كَاَنَّ
اپنی	بزرگی	میں	یکتا (ہیں)	وہ	اور	وہ	گویا کہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بزرگی اور جلالت میں یکتا ہیں

فِيْ عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِيْ حَشَمٍ

حَشَمٍ	فِيْ	وَ	هُ	تَلْقَا	حِيْنَ	عَسْكَرٍ	فِيْ
خدمتگار	میں	اور	اُن (سے)	ملے تو	جس وقت	لشکر	میں

جب تو انہیں دیکھے گا تو تمہیں معلوم ہوگا کہ گویا آپ کے ساتھ سپاہ و خدمتگاروں کا ایک لشکر ہے

(۵۸)

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِیْ صَدَفٍ

صَدَفٍ	فِیْ	الْمَكْنُوْنُ	اللُّؤْلُؤُ	كَاَنَّمَا
سیپ	میں	چھپا ہوا	موتی (ہے)	گویا کہ

گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام مبارک سیپی میں چھپا ہوا موتی ہے

مِنْ مَّعْدِنَیْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمٍ

مُبْتَسَمٍ	وَ	هٗ	مِّنْ	مَنْطِقٍ	مَعْدِنَیْ	مِنْ
تبسم کی جگہ	اور	اُس	سے	قلب اور زبان	دو کانوں	سے

جس کی قلب و زبان اور لب مبارک دو کانیں ہیں

(۵۹)

لَا طِیْبَ یَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ

هٗ	اَعْظُمَ	ضَمَّ	تُرْبًا	یَعْدِلُ	طِیْبَ	لَا
آپ کی	ہڈیوں (سے)	جو لگی ہے	مٹی (کے)	جو برابر ہو سکے	خوشبو	نہیں (کوئی)

کوئی خوشبو اس مٹی کے برابر نہیں ہو سکتی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک جسم سے مَس کر رہی ہے

طُوْبٰی لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمٍ

مُلْتَثِمٍ	وَ	هٗ	مِّنْ	مُنْتَشِقٍ	لِ	طُوْبٰی
چومنے والے	اور	اُس	سے	سونگھنے والے	کیلئے	مبارک ہو

مبارک ہے وہ شخص جس نے اُسے سونگھا اور چوما

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ

اَلْفَصْلُ	الرَّابِعُ
فصل	چوتھی
چوتھی فصل	

فِیْ مَوْلِدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فِیْ	مَوْلِدِ	النَّبِیِّ	صَلّٰی	اللّٰہُ	عَلٰی	ہِ	وَ	سَلَّمَ
میں	جائے پیدائش	نبی (کی)	رحمت (بھیجے)	اللہ (تعالیٰ)	پر	آپ	اور	سلامتی

نبی پاک کے زمانہ و جائے ولادت میں اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمت اور سلامتی ہو

اَبَانَ مَوْلِدُہٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِہٖ (۶۰)

اَبَانَ	مَوْلِدُ	ہٗ	عَنْ	طِیْبِ	عُنْصُرِ	ہٖ
ظاہر کیا	جائے ولادت (نے)	آپ (کی)	سے	خوشبو	اجزاءِ جسم (کی)	آپ (کے تن)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے ولادت نے آپکے جسمِ پاک کی خوشبو ظاہر کی

یَا طِیْبَ مُبْتَدَاٍ مِّنْہُ وَمُخْتَتَمٖ

یَا	طِیْبَ	مُبْتَدَاٍ	مِّنْ	ہُ	وَ	مُخْتَتَمٖ
اے (واہ)	پاکیزگی (ہے)	اول	سے	اس	اور	آخر

اللہ اللہ! کیا پاکیزگی ہے اول بھی اور آخر بھی

(۶۱)

يَوْمُ تَفَرَّسَ فِيهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمُ

هُمُ	اَنَّ	الْفُرْسُ	ہِ	فِیْ	تَفَرَّسَ	یَوْمُ
وہ	بیشک	اہل فارس (نے)	جس	میں	فراست سے معلوم کرلیا	(وہ) دن

جس دن جان لیا اہل فارس نے کر وہ

قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

النِّقَمِ	وَ	الْبُؤْسِ	حُلُوْلِ	بِ	اُنْذِرُوْا	قَدْ
عذاب	اور	سخت مصیبت	نازل ہونے	ساتھ	ڈرائے گئے وہ	بیشک

ڈرائے گئے ہیں سختی اور عذاب کے آنے سے

(۶۲)

وَبَاتَ اِيْوَانُ كِسْرٰى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ

مُنْصَدِعٌ	هُوَ	وَ	كِسْرٰى	اِيْوَانُ	بَاتَ	وَ
پھٹنے والا تھا	(کہ) وہ	اس حال میں	کسریٰ	محل	ہوگیا	اور

ایوان کسریٰ پاش پاش ہو گیا

كَشَمْلِ اَصْحَابِ كِسْرٰى غَيْرَ مُلْتَئِمِ

مُلْتَئِمِ	غَيْرَ	كِسْرٰى	اَصْحَابِ	شَمْلِ	كَ
ملنے والے تھے	(جو کہ) نہ	کسریٰ	یارانِ	الگ الگ ہو جانے	مثل

جس طرح اصحاب فارس منتشر ہوگئے پھر اکٹھے نہ ہوسکے

(۶۳)

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ

اَسَفٍ	مِنْ	الْاَنْفَاسِ	خَامِدَةُ	النَّارُ	وَ
افسوس	سے	سانس	ٹھنڈے لینے لگی	آگ	اور

اور آگ افسوس سے ٹھنڈے سانس لینے لگی

عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمٍ

سَدَمٍ	مِنْ	الْعَيْنِ	سَاهِي	النَّهْرُ	وَ	هِ	عَلَى
ندامت	سے	سرچشمہ	بھول گئی	نہر فرات	اور	اپنے	پر

اور نہر فرات ندامت سے اپنا سرچشمہ بھول گئی

(۶۴)

وَسَآءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا

هَا	بُحَيْرَتُ	غَاضَتْ	اَنْ	سَاوَةَ	سَآءَ	وَ
اس کی	بحیرہ	غائب ہوگئی	کہ	ساوہ قصبہ والے	غمزدہ ہوگئے	اور

اور ساوہ قصبہ والے غمگین ہوگئے جب ان کی بحیرہ نہر خشک ہوگئی

وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِ

ظَمِ	حِيْنَ	الْغَيْظِ	بِ	هَا	وَارِدُ	رُدَّ	وَ
پیاسا تھا	جبکہ	غصے	سے	اس (پر)	آنے والا	لوٹایا گیا	اور

اور واپس کیا گیا اس پر آنے والا پیاسا غصے سے

(۶۵)

کَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ

بَلَلٍ	مِنْ	الْمَآءِ	بِ	مَا	النَّارِ	بِ	کَاَنَّ
تراوت	سے	پانی	میں	جو وہ	آگ	میں	گویا کہ

گویا کہ بوجہ غم آگ میں پانی کی تراوت

حُزْنًا وَّبِالْمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٖ

ضَرَمٖ	مِنْ	النَّارِ	بِ	مَا	الْمَآءِ	بِ	وَ	حُزْنًا
شُعلہ	سے	آگ	میں	جو وہ	پانی	میں	اور	(بوجہ) غم

اور پانی میں آگ کی سوزش پیدا ہو گئی

(۶۶)

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ

سَاطِعَةٌ	الْاَنْوَارُ	وَ	تَهْتِفُ	الْجِنُّ	وَ
چمک رہے ہیں	انوار	اور	آواز دیتے ہیں	جن	اور

اور جن پیدائشِ مبارک کا اعلان کر رہے تھے اور انوار چمک رہے تھے

وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَّمِنْ كَلِمٖ

كَلِمٖ	مِنْ	وَ	مَعْنًى	مِنْ	يَظْهَرُ	الْحَقُّ	وَ
الفاظ	سے	اور	معنی	سے	ظاہر ہوتا ہے	حق	اور

اور حق الفاظ و معانی سے ظاہر ہو رہا تھا

(۶۷)

عَمُوا وَ صَمُّوا فَاِعْلَانَ الْبَشَآئِرِ لَمْ

عَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	فَ	اِعْلَانَ	الْبَشَآئِرِ	لَمْ
وہ اندھے ہو گئے	اور	وہ بہرے ہو گئے	پس	اعلان	خوشخبریوں (کا)	نہیں

کافر اندھے اور بہرے ہو گئے نہ خوشخبریوں کا اعلان سنا

تُسْمَعْ وَ بَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمْ

تُسْمَعْ	وَ	بَارِقَةُ	الْاِنْذَارِ	لَمْ	تُشَمْ
سُنا گیا	اور	بجلی	ڈرانے (کی)	نہ	دیکھی گئی

اور نہ ڈرانے والی بجلیاں دیکھ سکے

(۶۸)

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ

مِنْ	بَعْدِ	مَا	اَخْبَرَ	الْاَقْوَامَ	كَاهِنُ	هُمْ
سے	بعد (اسکے)	کہ	خبر دی	قوموں (کو)	کاہنوں (نے)	اُن (کے)

باوجود اس کے کہ اُن کے کاہن یہ خبر دے چکے تھے

بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمْ

بِ	اَنَّ	دِيْنَ	هُمُ	الْمُعْوَجَّ	لَمْ	يَقُمْ
اس (کی)	بیشک کہ	دین	ان (کا)	ٹیڑھا	نہیں	قائم رہ سکتا

کہ ان کا دین قائم نہیں رہ سکے گا

(۶۹)

وَبَعدَ مَاعَاینُوافِی الاُفُقِ مِن شُہُب

شُہُب	مِن	الاُفُق	فِی	عَاینُوا	مَا	بَعدَ	وَ
شعلوں	سے	آسمان کے کناروں	میں	دیکھا انہوں نے	(اسکے) کہ	بعد	اور

اور اس کے بعد کہ وہ آسمانوں کے کناروں میں زمین کے

مُنَقَضَّۃٍ وَّفقَ مَافِی الاَرضِ مِن صَنَمِ

صَنَمِ	مِن	الاَرضِ	فِی	مَا	وَّفقَ	مُنقَضَّۃٍ
بتوں	سے	زمین	میں	(اسکے) جو	موافق (مثل)	ٹوٹ رہے ہیں

بتوں کے موافق شہاب ٹوٹتے دیکھ چکے تھے

(۷۰)

حَتّٰی غَدَاعَن طَرِیقِ الوَحیِ مُنہَزِمٌ

مُنہَزِمٌ	الوَحیِ	طَرِیقِ	عَن	غَدَا	حَتّٰی
بھاگتا ہوا	وحی (کے)	راستہ	سے	پھرا	یہانتک (کہ)

یہانتک کہ وحی کے راستہ سے شیطان

مِّنَ الشَّیَاطِینِ یَقفُو اِثرَ مُنہَزِمِ

مُنہَزِمِ	اِثرَ	یَقفُو	الشَّیَاطِینِ	مِّنَ
بھاگنے والے (کے)	قدم پر	پیچھے آتا تھا	شیطانوں	سے

ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہے تھے

(۷۱)

كَأَنَّهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ أَبْرَهَةٍ

كَأَنَّ	هُمْ	هَرَبًا	أَبْطَالُ	أَبْرَهَةٍ
گویا کہ	ان (کا)	بھاگنا	مثل بہادر لشکری	ابرہہ (کے)

گویا وہ بھاگنے میں ابرہہ کے لشکر کی مثل تھے

أَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَاحَتَيْهِ رُمِيْ

أَوْ	عَسْكَرٌ	بِ	الْحَصٰى	مِنْ	رَاحَتَيْ	هِ	رُمِيْ
یا (مثل)	لشکر	ساتھ	کنکریوں (کے)	سے	دونوں ہتھیلیوں	آپ (کی)	جو پھینکا / مارا گیا

یا اس لشکر کی مثل جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کی کنکریوں سے مارا گیا

(۷۲)

نَبْذًا بِهِ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا

نَبْذًا	بِ	هِ	بَعْدَ	تَسْبِيْحٍ	بِ	بَطْنِ	هِمَا
پھینکنا	کو	ان	بعد	تسبیح (کے)	میں	پیٹ	ان دونوں (کے)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریوں کو اس حال میں پھینکا کہ وہ آپکے ہاتھ مبارک میں تسبیح کر رہی تھیں

نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

نَبْذَ	الْمُسَبِّحِ	مِنْ	أَحْشَاءِ	مُلْتَقِمِ
مثل نکالے جانے	تسبیح کرنے والے (کے)	سے	انتڑیوں (پیٹ)	نگل جانے والی (کے)

یہ پھینکنا ایسا تھا جیسے یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا گیا



اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ

اَلْفَصْلُ	اَلْخَامِسُ
فصل	پانچویں

پانچویں فصل

فِیْ مُعْجِزَاتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فِیْ	مُعْجِزَاتِ	ہٖ	صَلَّی	اللّٰہُ	عَلٰی	ہِ	وَ	سَلَّمَ
میں	معجزات	آپ (کے)	رحمت ہو	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں

(۴۳) جَآءَتْ لِدَعْوَتِہِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَۃً

جَآءَتْ	لِ	دَعْوَتِ	ہٖ	اَلْاَشْجَارُ	سَاجِدَۃً
آئے	وقت	بلاوے	آپ (کے)	درخت	سجدہ کرتے ہوئے

آپ علیہ السلام کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے آئے

تَمْشِیْ اِلَیْہِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمٖ

تَمْشِیْ	اِلٰی	ہِ	عَلٰی	سَاقٍ	بِلَا	قَدَمٍ
چلتے ہوئے	طرف	آپ (کی)	پر	پنڈلی	بغیر	قدم

قدموں کے بغیر پنڈلیوں کے بل آپ کی طرف چلتے ہوئے



(٧٤)

كَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ

كَاَنَّمَا	سَطَرَتْ	سَطْرًا	لِّ	مَا	كَتَبَتْ
گویا کہ	سطر کھینچی	سطر کھینچنا	وقت	(اس) جو	لکھا

گویا کہ وہ درخت ایک خط کھینچتے ہوئے آئے

فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ

فُرُوْعُ	هَا	مِنْ	بَدِيْعِ	الْخَطِّ	فِيْ	اللَّقَمِ
شاخوں (نے)	ان کی	سے	خوبصورت جدید	خط	میں	وسط راہ

اور ان کی شاخیں سطروں کے درمیان خوبصورتی پیدا کر رہی تھیں

(٧٥)

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰى سَارَ سَائِرَةً

مِثْلُ	الْغَمَامَةِ	اَنّٰى	سَارَ	سَائِرَةً
مانند	بادل	جس جگہ	آپ چلتے	وہ چلتی

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جہاں تشریف لے جاتے بادل جیسی کوئی چلنے والی چیز

تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِّلْهَجِيْرِ حَمِيْ

تَقِيْ	هِ	حَرَّ	وَطِيْسٍ	لِّ	الْهَجِيْرِ	حَمِيْ
بچاتی وہ	آپ (کو)	گرمی (سے)	تنور (کی)	کے	دوپہر	جس نے گرم کیا

آپ کو دوپہر کے سورج کی گرمی سے بچانے کے لیے سایہ کیئے ہوتی



(٧٦)

أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهٗ

أَقْسَمْتُ	بِ	الْقَمَرِ	الْ	مُنْشَقِّ	إِنَّ	لَ	هٗ
میں قسم کھاتا ہوں	کی	چاند	وہ	جو دو ٹکڑے ہوا	بیشک	کو	اس

میں قسم کھاتا ہوں دو ٹکڑے ہونے والے چاند کے (رب) کی بیشک اُسے

مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَّبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

مِنْ	قَلْبِ	هٖ	نِسْبَةً	مَّبْرُوْرَةَ	الْقَسَمِ
سے	دل	آپ کے	نسبت (ہے)	سچی	قسم

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل مبارک سے نسبت ہے اور یہ میری قسم سچی ہے

(٧٧)

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمٍ

وَ	مَا	حَوَى	الْغَارُ	مِنْ	خَيْرٍ	وَّ	مِنْ	كَرَمٍ
قسم ہے	اسکی (رب کی)	احاطہ کیا	غار (نے)	سے	بھلائی	اور	سے	بخشش

قسم ہے اُس خیر و کرم کے (رب کی) جنہیں غار نے چھپایا

وَكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِيْ

وَ	كُلُّ	طَرْفٍ	مِّنَ	الْكُفَّارِ	عَنْ	هُ	عَمِيْ
اور	ہر	سمت (کی نظر)	کی	کافروں	سے	اُن	اندھی (رہیں)

اسطرح کہ کافروں کی ہر آنکھ اُنہیں دیکھنے سے اندھی ہو گئی



(٨٨)

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيْقُ لَمْ يَرِمَا

فَ	الصِّدْقُ	فِي	الْغَارِ	وَ	الصِّدِّيْقُ	لَمْ	يَرِمَا
پس	صادق	میں	غار	اور	صدیق	نہ	دونوں غضبناک ہوئے

پیکر صداقت اور صدیق دونوں غار میں تقدیرِ الٰہی پر ناراض نہ ہوئے

وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمِ

وَ	هُمْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا	بِ	الْغَارِ	مِنْ	اَرِمِ
اور	وہ	کہہ رہے تھے	نہیں	میں	غار	کوئی	ایک

اور کافر کہہ رہے تھے کہ غار میں تو کوئی بھی نہیں

(٨٩)

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلٰى

ظَنُّوا	الْحَمَامَ	وَ	ظَنُّوا	الْعَنْكَبُوْتَ	عَلٰى
انہوں نے گمان کیا	کبوتری (کو)	اور	گمان کیا انہوں نے	مکڑی (کو)	پر

کافروں نے خیال کیا کہ جس غار میں اشرف الخلق جلوہ افروز ہوئے

خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

خَيْرِ	الْبَرِيَّةِ	لَمْ	تَنْسُجْ	وَ	لَمْ	تَحُمِ
بہتر	مخلوقات (سے)	نہیں	جالا تنا اُس نے	اور	نہیں	انڈے دیئے اُس نے

اُس کے منہ پر نہ کبوتری نے انڈے دیئے اور نہ مکڑی نے جالا تنا

(۸۰)

وِقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ

مُضَاعَفَةٍ	عَنْ	اَغْنَتْ	اللّٰهِ	وِقَايَةُ
دوہری	سے	بے نیاز کردیا	اللہ (کی)	حفاظت (نے)

اللہ تعالےٰ کی حفاظت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوہری

مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

الْاُطُمِ	مِّنَ	عَالٍ	عَنْ	وَ	الدُّرُوْعِ	مِّنَ
قلعوں	سے	بلند	سے	اور	زرہوں	سے

زرہوں اور بلند قلعوں سے بے نیاز کردیا

(۸۱)

مَاسَامَنِی الدَّهْرُ ضَيْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِهٖ

ہٖ	بِ	اسْتَجَرْتُ	وَّ	ضَيْمًا	الدَّهْرُ	نِی	سَامَ	مَا
آپ	کی	پناہ چاہی میں نے	اور	ظلم (سے)	زمانہ (نے)	مجھے	تکلیف دی	نہیں

جب کبھی مجھے اہلِ زمانہ نے از رہِ ظلم تکلیف دی تو میں نے آپ سے پناہ چاہی

اِلَّاوَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ

يُضَمِ	لَمْ	هُ	مِّنْ	جِوَارًا	نِلْتُ	وَ	اِلَّا
ظلم کیا گیا	نہیں (جس پر)	آپ	سے	پناہ	حاصل کی میں نے	اور	مگر

اور میں نے آپ کی بارگاہ سے ایسی پناہ حاصل کی جس پر ظلم نہیں کیا گیا



(٨٢)

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهٖ

وَ	لَا	الْتَمَسْتُ	غِنَى	الدَّارَيْنِ	مِنْ	يَدِ	هٖ
اور	نہیں	مانگی میں نے	تونگری	دونوں جہاں (کی)	سے	ہاتھ	آپ (کے)

اور میں نے کبھی آپ کے دستِ رحمت سے دین و دنیا کی دولت نہیں مانگی

اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

اِلَّا	اسْتَلَمْتُ	النَّدٰى	مِنْ	خَيْرِ	مُسْتَلَمِ
مگر	لیا میں نے	عطا (کو)	سے	بہترین	بوسہ گاہ

مگر میں نے اس ہاتھ مبارک سے حاصل کر لی جو بہترین بوسہ گاہ ہے

(٨٣)

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ

لَا	تُنْكِرِ	الْوَحْيَ	مِنْ	رُّؤْيَا	هُ	اِنَّ	لَ	هٗ
نہ	انکار کر تو	وحی (کا)	میں	خواب	آپ (کے)	بیشک	لیے	آپ (کے)

آپ کے خواب کی وحی کا انکار نہ کر کیونکہ آپ کا

قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

قَلْبًا	اِذَا	نَامَتِ	الْعَيْنَانِ	لَمْ	يَنَمِ
دل (ہے)	جب	سو جائیں	دونوں آنکھیں	نہیں	سوتا وہ

دل مبارک بیدار رہتا ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سوتی ہیں

(۸۴)

فذالک حین بلوغ من نبوتہ

ہ	نبوت	من	بلوغ	حین	ذاک	ف
اپنی	نبوت	سے (کی)	(کو) پہنچے ہوئے تھے	اس وقت (تھا)	وہ	پس

وہ وقت تھا جب آپ زمانۂ اعلانِ نبوت کے قریب پہنچ چکے تھے

فلیس ینکر فیہ حال محتلم

محتلم	حال	ہ	فی	ینکر	لیس	ف
خواب دیکھنے والے (کے)	حال (کا)	اس	میں	انکار کیا جا سکتا	نہیں	پس

پس سنِ بلوغت میں خواب دیکھنے والے کے حال کا انکار نہیں کیا جا سکتا

(۸۵)

تبارک اللہ ما وحی بمکتسب

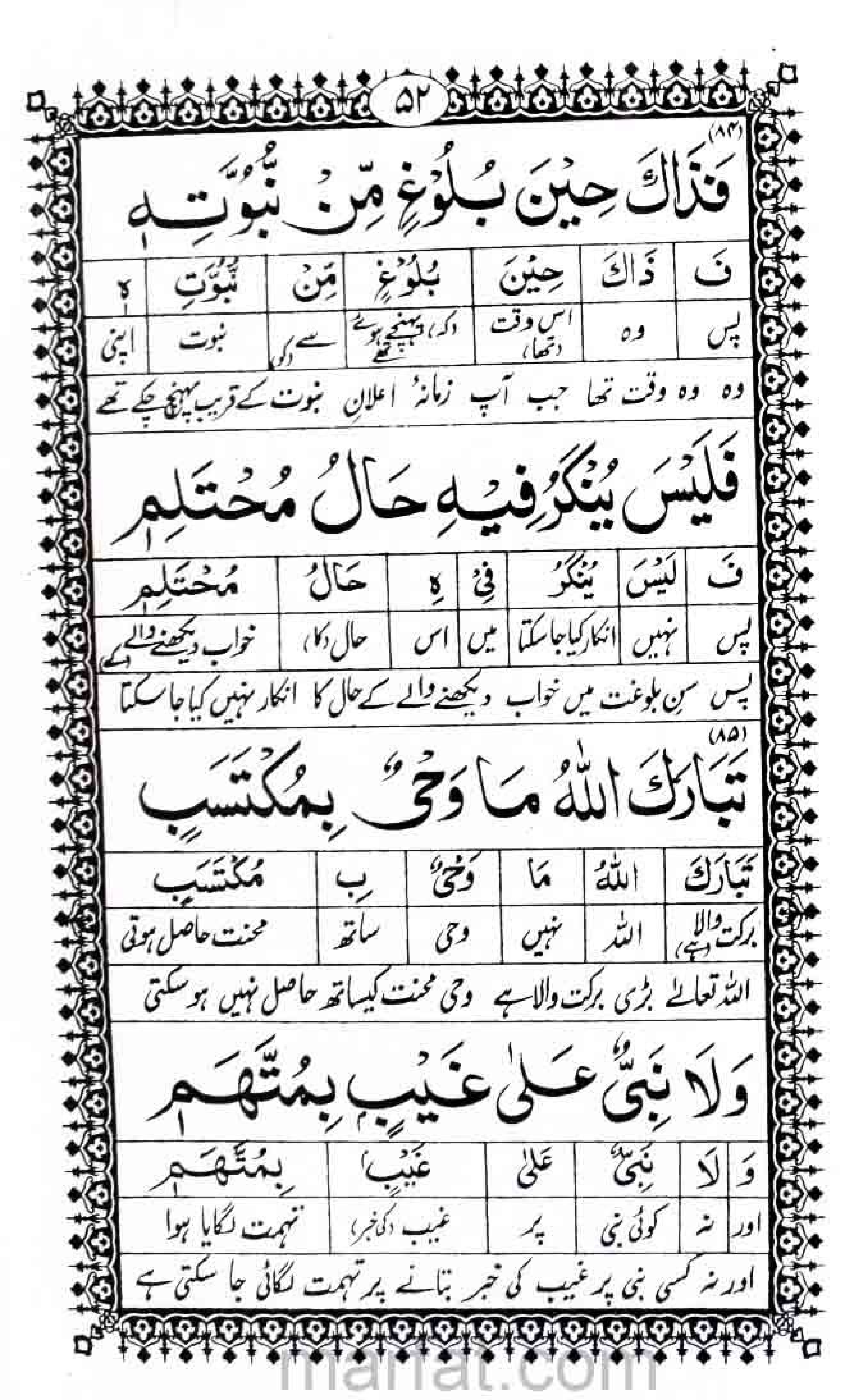
مکتسب	ب	وحی	ما	اللہ	تبارک
محنت حاصل ہوتی	ساتھ	وحی	نہیں	اللہ	برکت والا (ہے)

اللہ تعالٰے بڑی برکت والا ہے وحی محنت کیساتھ حاصل نہیں ہو سکتی

ولا نبی علی غیب بمتہم

بمتہم	غیب	علی	نبی	لا	و
تہمت لگایا ہوا	غیب (کی خبر)	پر	کوئی نبی	نہ	اور

اور نہ کسی نبی پر غیب کی خبر بتانے پر تہمت لگائی جا سکتی ہے



(۸۶)

اٰیَاتُہُ الْغُرُّ لَا یَخْفٰی عَلٰی اَحَدٍ

اَحَدٍ	عَلٰی	یَخْفٰی	لَا	الْغُرُّ	ہٗ	اٰیَاتُ
کسی ایک	پر	پوشیدہ	نہیں	روشن	آپ (کے)	معجزات

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روشن معجزات کسی پر پوشیدہ نہیں

بِدُوْنِہَا الْعَدْلُ بَیْنَ النَّاسِ لَمْ یَقُمٖ

یَقُمٖ	لَمْ	النَّاسِ	بَیْنَ	الْعَدْلُ	ھَا	بِدُوْنِ
قائم ہو سکتا	نہیں	لوگوں (کے)	درمیان	انصاف	ان (کے)	بغیر

ان کے بغیر لوگوں کے درمیان انصاف قائم نہیں ہو سکتا

(۸۷)

کَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُہٗ

ہٗ	رَاحَتُ	اللَّمْسِ	بِ	وَصِبًا	اَبْرَاَتْ	کَمْ
آپ (کی)	ہتھیلی (نے)	مس (کے)	ساتھ	بیمار (کو)	تندرست کر دیا	کتنی بار

کتنی ہی بار آپ کے دستِ رحمت نے بیمار کو چھو کر تندرست کر دیا

وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَۃِ اللَّمَمٖ

اللَّمَمٖ	رِّبْقَۃِ	مِّنْ	اَرِبًا	اَطْلَقَتْ	وَ
جنون	قید	سے	حاجتمند (کو)	آزاد کیا	اور

اور حاجتمند کو قیدِ جنون سے آزادی عطا فرمائی



(۸۸)

وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُهٗ

وَ	اَحْيَتِ	السَّنَةَ	الشَّهْبَآءَ	دَعْوَتُ	هٗ
اور	زندہ کردیا	سال (کو)	قحط والے	دُعا نے	آپ (کی)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا نے قحط زدہ سال کو سرسبز و شاداب کردیا

حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِى الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ

حَتّٰى	حَكَتْ	غُرَّةً	فِى	الْاَعْصُرِ	الدُّهُمِ
یہانتک کہ	وہ مشابہ ہوگیا	چمکتی ہوئی پیشانی (کے)	میں	زمانوں	تاریک

یہانتک کہ وہ سال تاریک زمانوں میں روشن اور چمکتی پیشانی کے مشابہ ہوگیا

(۸۹)

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا

بِ	عَارِضٍ	جَادَ	اَوْ	خِلْتَ	الْبِطَاحَ	بِ	هَا
بوجہ	بادل	جو موسلا دھار برسا	یہانتک کہ	خیال کرے تو	وادیوں (کو)	سے	اُس

حضور علیہ السلام کی دعا نے قحط سالی کو لپیٹ بادل کے ذریعے ختم کیا جو موسلا دھار برسا

سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

سَيْبًا	مِّنَ	الْيَمِّ	اَوْ	سَيْلًا	مِّنَ	الْعَرِمِ
سیلاب	کا	دریا	یا	جل تھل	کی	طوفانی بارش

یہانتک کہ تم وادیوں کے بارے خیال کرتے کہ یہ دریا کا سیلاب ہے یا عرم کا طوفان

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ

اَلْفَصْلُ	السَّادِسُ
فصل	چھٹی

چھٹی فصل

فِیْ ذِکْرِ شَرَفِ الْقُرْاٰنِ وَمَدْحِهٖ

فِیْ	ذِکْرِ	شَرَفِ	الْقُرْاٰنِ	وَ	مَدْحِ	هٖ
میں	بیان	فضیلت	قرآن (کی)	اور	تعریف	اس (کی)

قرآن کی فضیلت اور اسکی تعریف میں

(۹۰) دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ

دَعْ	نِیْ	وَ	وَصْفِ	یْ	اٰیَاتٍ	لَ	هٗ	ظَهَرَتْ
چھوڑ تو	مجھے	اور	مدح سرائی (کو)	میری	معجزات	کے	آپ	جو ظاہر ہوئے

مجھے چھوڑیئے تعریف مصطفیٰ علیہ السلام کرنے دیجیئے آپ کے معجزات اتنے روشن ہیں

ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمٖ

ظُهُوْرَ	نَارِ	الْقِرٰی	لَیْلًا	عَلٰی	عَلَمٖ
(مثل) ظاہر ہونے	آگ (کے)	مہمانی (کی)	رات (میں)	پر	پہاڑ

جنتی مہمانی کی وہ آگ جو رات کو پہاڑ پر روشن ہوتی ہے

(۹۱)

فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمُ

مُنْتَظِمُ	هُوَ	وَّ	حُسْنًا	يَزْدَادُ	الدُّرُّ	فَ
پرُا ہوا ہو	وہ	اس حال میں (کہ)	حُسن میں	بڑھ جاتا ہے	موتی	پس

پس ہار میں پرویا ہوا موتی قدر وقیمت میں بڑھ جاتا ہے

وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمِ

مُنْتَظِمِ	غَيْرَ	قَدْرًا	يَنْقُصُ	لَيْسَ	وَ
پرُا ہوا	(جبکہ) نہ	قدر (میں)	کم ہوتا وہ	نہیں	اور

اور نہ پرونے سے بھی اسکی قدر کم نہیں ہوتی

(۹۲)

فَمَا تَطَاوَلَ اٰمَالُ الْمَدِيْحِ اِلٰى

اِلٰى	الْمَدِيْحِ	اٰمَالُ	تَطَاوَلَ	مَا	فَ
طرف	تعریف کرنے والے (کی)	اُمیدیں	لمبی ہیں	کتنی	پس

پس کتنی لمبی ہیں امیدیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

مَا فِيْهِ مِنْ كَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

الشِّيَمِ	وَ	الْاَخْلَاقِ	كَرَمِ	مِنْ	هِ	فِيْ	مَا
پسندیدہ خصلتوں	اور	اچھی عادات	کریمانہ	سے	آپ	میں (ہے)	اس چیز

کریمانہ عادات اور پسندیدہ خصلتوں کے بارے تعریف کرنے والے کی

(۹۳)

اٰیٰاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَۃٌ

اٰیٰاتُ	حَقٍّ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	مُحْدَثَۃٌ
آیتیں	سچی	سے	رحمٰن (کی طرف)	حادث (ہیں)

قرآن کی سچی آیتیں جو رحمٰن کی طرف سے نازل ہوئی ہیں باعتبار تلفظ اور نزول کے حادث ہیں

قَدِیْمَۃٌ صِفَۃُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

قَدِیْمَۃٌ	صِفَۃُ	الْ	مَوْصُوْفِ	بِ	الْقِدَمِ
قدیم (ہیں)	صفت (ہیں)	(اسکی) جو	موصوف (ہے)	ساتھ	صفت قدیم (کے)

اور باعتبار اسکے کہ وہ قدیم ذات کی صفت ہیں قدیم ہیں

(۹۴)

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّھِیَ تُخْبِرُنَا

لَمْ	تَقْتَرِنْ	بِ	زَمَانٍ	وَ	ھِیَ	تُخْبِرُ	نَا
نہیں	وابستہ وہ	ساتھ	کسی زمانے (کے)	حالانکہ	وہ	خبر دیتی ہیں	ہمیں

وہ آیاتِ قرآنیہ کسی خاص زمانے سے وابستہ نہیں تاہم وہ

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمٍ

عَنِ	الْمَعَادِ	وَ	عَنْ	عَادٍ	وَّ	عَنْ	اِرَمٍ
کی	قیامت	اور	کی	عاد	اور	کی	ارم

ہمیں آخرت، قوم عاد اور قبیلہ ارم کے حالات کی بھی خبر دیتی ہیں

(۹۵)

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ

دَامَتْ	لَدَیْ	نَا	فَ	فَاقَتْ	كُلَّ	مُعْجِزَةٍ
وہ ہمیشہ رہیں	پاس	ہمارے	پس	بلند ہوئیں	ہر	معجزہ (پر)

وہ آیاتِ مبارکہ ہمارے پاس رہیں اور تمام انبیاءِ کرام

مِّنَ النَّبِيِّيْنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

مِّنَ	النَّبِيِّيْنَ	اِذْ	جَآءَتْ	وَ	لَمْ	تَدُمِ
کے	انبیاء	کیونکہ	وہ آئے	اور	نہ	ہمیشہ رہے

کے ہر معجزہ پر بلند ہوئیں کیونکہ وہ معجزات آئے اور ہمیشہ نہ رہے

(۹۶)

مُحَكَّمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ

مُحَكَّمَاتٌ	فَ	مَا	يُبْقِيْنَ	مِنْ	شُبَهٍ
فیصلہ دینے والیاں	پس	نہیں	باقی چھوڑتیں	-	کوئی شبہ

وہ آیاتِ مبارکہ (ایسا) فیصلہ کرنے والی ہیں کہ کسی مخالف کا شک باقی نہیں

لِّذِيْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمٍ

لِ	ذِيْ	شِقَاقٍ	وَّ	لَا	يَبْغِيْنَ	مِنْ	حَكَمٍ
واسطے	(اسکے) جو	اختلاف کرے	اور	نہیں	چاہتی وہ	-	کوئی فیصلہ کرنے والا

رہنے دیتیں اور نہ ہی اپنے فیصلوں میں کوئی حکم طلب کرتی ہیں

(۹۷)

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ

مَا حُوْرِبَتْ	قَطُّ	اِلَّا	عَادَ	مِنْ	حَرَبٍ
نہیں لڑائی کی گئیں وہ	کبھی	مگر	لوٹا	سے	غیظ و غضب

جب کبھی ان آیاتِ قرآنیہ کا مقابلہ کیا گیا تو سخت ترین

اَعْدَی الْاَعَادِیْ اِلَیْهَا مُلْقِیَ السَّلَمِ

اَعْدَی	الْاَعَادِیْ	اِلَیْ	هَا	مُلْقِیَ	السَّلَمِ
زیادہ دشمنی والا	دشمنوں (میں) سے	طرف	اُن (کی)	ملتا ہوا	سلامتی (سے)

دشمن نے سلامتی کے لیے ہتھیار ڈال دیئے

(۹۸)

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰی مُعَارِضِهَا

رَدَّتْ	بَلَاغَةُ	هَا	دَعْوٰی	مُعَارِضِ	هَا
رد کر دیا	بلاغت (نے)	اس (کی)	دعویٰ	مقابلہ کرنے والے (کا)	اُس (کے)

آیاتِ قرآنیہ نے مخالف کے دعوے کو اس طرح ٹھکرا دیا

رَدَّ الْغَیُوْرِ یَدَ الْجَانِیْ عَنِ الْحَرَمِ

رَدَّ	الْغَیُوْرِ	یَدَ	الْجَانِیْ	عَنِ	الْحَرَمِ
رد کرنا / جیسے کہ روکنا	غیرت مند کا،	ہاتھ کو	مجرم (کے)	سے	اہلِ خانہ

جس طرح غیرت مند آدمی مجرم کا ہاتھ اپنی پردہ نشینوں سے روک دیتا ہے

(٩٩)

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ

مَدَدٍ	فِي	الْبَحْرِ	مَوْجِ	كَ	مَعَانٍ	هَا	لَ
مدد	میں	دریا (کی)	موج (کی)	طرح	معانی	اُن	کے

ان آیاتِ قرآنیہ کے معانی ہیں جو دریا کی موج کیطرح ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں

وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

الْقِيَمِ	وَ	الْحُسْنِ	فِي	هٖ	جَوْهَرِ	فَوْقَ	وَ
قیمت	اور	خوبصورتی	میں	اسکے	موتیوں (کے)	اوپر ہیں	اور

اور وہ خوبصورتی اور قیمتوں میں اسکے موتیوں سے بڑھ کر ہیں

(١٠٠)

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا

هَا	عَجَائِبُ	تُحْصٰى	لَا	وَ	تُعَدُّ	مَا	فَ
ان (کے)	عجائبات (کو)	جمع کیا جاسکتا ہے	نہ	اور	گِنا جا سکتا	نہ	پس

آیاتِ مبارکہ کے عجائبات نہ گِنے جاسکتے ہیں اور نہ جمع کیے جا سکتے ہیں

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّأَمِ

السَّأَمِ	بِ	الْإِكْثَارِ	عَلَى	تُسَامُ	لَا	وَ
ملالِ طبع (سے)	ساتھ	کثرت (کے)	باوجود	خریدی جاتیں وہ	نہیں	اور

اور کثرت کے باوجود انہیں ملال طبع کے ساتھ خریدا نہیں جاتا



(۱۰۱)

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ

قَرَّتْ	بِ	هَا	عَيْنُ	قَارِيْ	هَا	فَ	قُلْتُ	لَ	هٗ
ٹھنڈی ہوئی	بسبب	ان (کے)	آنکھ	پڑھنے والے (کی)	ان (کے)	تو	میں نے کہا	کو	اُس

ان آیاتِ مبارکہ کے بسبب انہیں پڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں

لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

لَ	قَدْ	ظَفِرْتَ	بِ	حَبْلِ	اللّٰهِ	فَ	اعْتَصِمِ
البتہ	بیشک	کامیاب ہوگیا تو	ساتھ	رسّی	اللہ (کی)	پس	مضبوط تھامے رکھ

تو میں نے اسے کہا بیشک تو کامیاب ہو گیا ہے اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑے رکھ

(۱۰۲)

اِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى

اِنْ	تَتْلُ	هَا	خِيْفَةً	مِّنْ	حَرِّ	نَارِ	لَظٰى
اگر	پڑھیگا تو	انہیں	خوف کیلئے	سے	گرمی	آگ (کی)	جہنم (کی)

اگر تو ان آیاتِ مبارکہ کی جہنم کے خوف سے تلاوت کرے گا

اَطْفَأْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِرْدِهَا الشَّبِمِ

اَطْفَأْتَ	حَرَّ	لَظٰى	مِنْ	وِرْدِ	هَا	الشَّبِمِ
بجھادے گا تو	گرمی	جہنم (کی)	سے	پانی	ان (کے)	ٹھنڈے

تو ان کے ٹھنڈے پانی سے جہنم کی گرمی بجھا دے گا



(١٠٣)

كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ

كَاَنَّ	هَا	الْحَوْضُ	تَبْيَضُّ	الْوُجُوْهُ	بِ	هٖ
گویاکہ	وہ	حوض (ہیں)	سفید ہو جاتے ہیں	چہرے	ساتھ	اس کے

گویا کہ وہ آیاتِ مبارکہ حوضِ کوثر ہیں جس سے گنہگاروں کے چہرے

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوْهُ كَالْحُمَمِ

مِنَ	الْعُصَاةِ	وَ	قَدْ	جَآءُوْ	هُ	كَ	الْحُمَمِ
کے	نافرمانوں	حالانکہ	بیشک	آئے وہ	اس کے پاس	مثل	کوئلوں (کے)

روشن ہو جاتے ہیں جبکہ وہ کوئلوں کی طرح اسکے پاس سیاہ چہرے لیکر آئے

(١٠٤)

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً

وَ	كَ	الصِّرَاطِ	وَ	كَ	الْمِيْزَانِ	مَعْدِلَةً
اور	مثل	پُل صراط (کے)	اور	مثل	ترازو (کے)	انصاف کرنے کیلئے

اور یہ آیاتِ مبارکہ انصاف کرنے کے لیے مثل پُل صراط اور مثل

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

فَ	الْقِسْطُ	مِنْ	غَيْرِ	هَا	فِيْ	النَّاسِ	لَمْ	يَقُمِ
پس	عدل	سے	علاوہ	ان (کے)	میں	لوگوں	نہیں	قائم ہو سکتا

میزان کے ہیں ان کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہو سکتا



(١٠٥)

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا

لَا	تَعْجَبَنْ	لِ	حَسُوْدٍ	رَّاحَ	يُنْكِرُ	هَا
نہ	ہرگز تعجب کر	پر	بڑے حسد کرنے والے	جو ہوگیا ہے	جو انکار کرتا ہے (وہ)	اُن (کا)

آپ ہرگز بہت حسد کرنے والے پر جو ماہر و سمجھ دار ہونے کے باوجود)

تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

تَجَاهُلًا	وَّ	هُوَ	عَيْنُ	الْحَاذِقِ	الْفَهِمِ
دانستہ جاہل بن کر	حالانکہ	وہ (ہے)	ذات	ماہر	سمجھ دار

دانستہ جاہل بن کر آیاتِ مبارکہ کا انکار کرتا ہے تعجب نہ کریں

(١٠٦)

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ

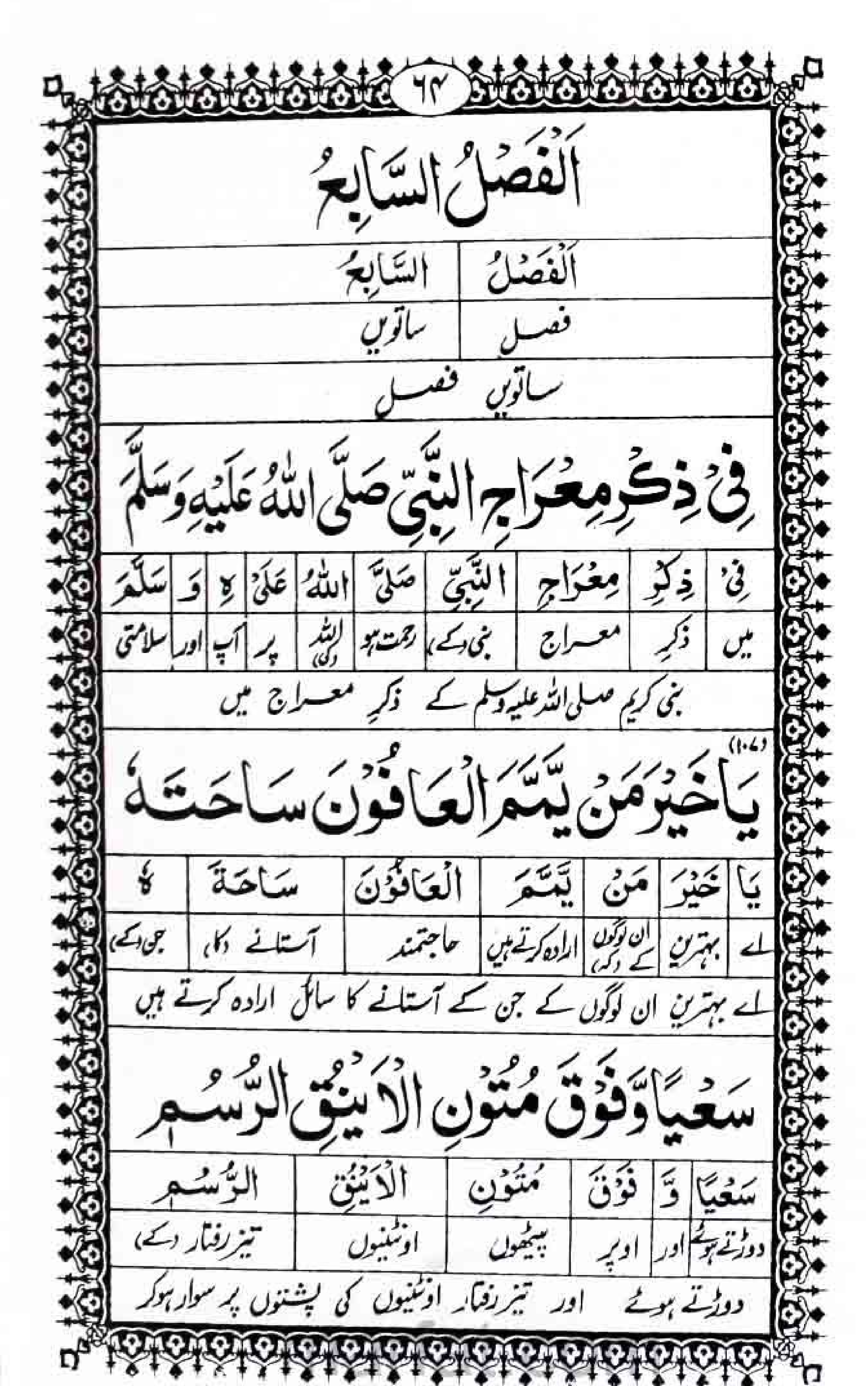
قَدْ	تُنْكِرُ	الْعَيْنُ	ضَوْءَ	الشَّمْسِ	مِنْ	رَّمَدٍ
کبھی	انکار کرتی ہے	آنکھ	روشنی (کا)	سورج (کی)	سے	مرضِ رمد

کبھی آنکھ آشوب زدہ ہونے کے باعث سورج کی روشنی کو ناگوار جانتی ہے

وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمِ

وَ	يُنْكِرُ	الْفَمُ	طَعْمَ	الْمَآءِ	مِنْ	سَقَمِ
اور	انکار کرتا ہے	منہ	ذائقہ (کا)	پانی (کے)	بسبب	بیماری (کے)

اور کبھی منہ بیماری کیوجہ سے پانی کے (خوش) ذائقہ ہونے کا انکار کردیتا ہے



اَلْفَصْلُ السَّابِعُ

اَلْفَصْلُ	السَّابِعُ
فصل	ساتویں
ساتویں فصل	

فِیْ ذِکْرِ مِعْرَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فِیْ	ذِکْرِ	مِعْرَاجِ	النَّبِیِّ	صَلَّی	اللّٰہُ	عَلٰی	ہٖ	وَ	سَلَّمَ
میں	ذکر	معراج	نبی (کے)	رحمت ہو	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکرِ معراج میں									

(۱۰۷)

یَا خَیْرَ مَنْ یَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَہٗ

یَا	خَیْرَ	مَنْ	یَّمَّمَ	الْعَافُوْنَ	سَاحَةَ	ہٗ
اے	بہترین	ان لوگوں کے (کہ)	ارادہ کرتے ہیں	حاجتمند	آستانے (کا)	جن (کے)
اے بہترین ان لوگوں کے جن کے آستانے کا سائل ارادہ کرتے ہیں						

سَعْیًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَیْنُقِ الرُّسُمِ

سَعْیًا	وَّ	فَوْقَ	مُتُوْنِ	الْاَیْنُقِ	الرُّسُمِ
دوڑتے ہوئے	اور	اوپر	پیٹھوں	اونٹنیوں	تیز رفتار (کے)
دوڑتے ہوئے اور تیز رفتار اونٹنیوں کی پشتوں پر سوار ہوکر					



(١٠٨)

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ

وَ	مَنْ	هُوَ	الْاٰيَةُ	الْكُبْرٰى	لِ	مُعْتَبِرٍ
اور	(اے) وہ ذات	وہ (جو)	نشانی (ہے)	بڑی	کیلئے	اعتبار کرنے والے

اے وہ ذاتِ مقدس جسکا وجودِ مسعود عبرت حاصل کرنے والے کیلئے بہت بڑی نشانی ہے

وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمٖ

وَ	مَنْ	هُوَ	النِّعْمَةُ	الْعُظْمٰى	لِ	مُغْتَنِمٖ
اور	(اے) وہ ذات	وہ (جو)	نعمت (ہے)	بہت بڑی	کیلئے	غنیمت جاننے والے

اور اے وہ ذاتِ مقدس جو غنیمت جاننے والے کے لیے نعمتِ عظمیٰ ہے

(١٠٩)

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّيْلًا اِلٰى حَرَمٍ

سَرَيْتَ	مِنْ	حَرَمٍ	لَّيْلًا	اِلٰى	حَرَمٍ
سیر فرمائی آپ نے	سے	حرم	رات کے تھوڑے حصے میں	طرف	حرم

آپ نے رات کے تھوڑے سے حصے میں ایک حرم سے دوسرے حرم کی طرف سیر فرمائی

كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

كَ	مَا	سَرٰى	الْبَدْرُ	فِيْ	دَاجٍ	مِّنَ	الظُّلَمِ
جیسے	-	چلتا ہے	چودھویں کا چاند	میں	سیاہی	سے	(رات کی تاریکی

جیسے چودھویں کا چاند سخت اندھیروں والی رات میں سفر کرتا ہے



(۱۱۰)

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً

وَ	بِتَّ	تَرْقٰى	اِلٰى	اَنْ	نِلْتَ	مَنْزِلَةً
اور	آپ رات میں	پڑھتے رہے	یہانتک	کہ	پالیا آپ نے	منزل (کو)

اور آپ رات میں ترقی فرماتے رہے یہانتک کہ آپ نے

مِنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

مِنْ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	لَمْ	تُدْرَكْ	وَ	لَمْ	تُرَمِ
سے	مقدار	دو کمانوں (کی)	نہ	وہ پائی گئی	اور	نہ	وہ طلب کی گئی

قاب قوسین کی وہ منزل پالی جو کسی نے نہ پائی اور نہ اسکی تمنا کی جاسکتی ہے

(۱۱۱)

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَاءِ بِهَا

وَ	قَدَّمَتْ	كَ	جَمِيْعُ	الْاَنْبِيَاءُ	بِ	هَا
اور	آگے کیا	آپ (کو)	تمام	انبیاء (نے)	میں	اس

اور مسجد اقصیٰ میں تمام انبیاء و رسل نے (نماز کیلئے) آپ کو یوں آگے کردیا

وَالرُّسُلُ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمٍ

وَ	الرُّسُلُ	تَقْدِيْمَ	مَخْدُوْمٍ	عَلٰى	خَدَمٍ
اور	رسولوں (نے)	(جیسے) آگے کیا جاتا	مخدوم (کا)	پر	خادموں

جیسے مخدوم کو خادموں پر آگے کیا جاتا ہے

(۱۱۲)

وَانْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ

وَ	اَنْتَ	تَخْتَرِقُ	السَّبْعَ	الطِّبَاقَ	بِ	هِمْ
اور	آپ (نے)	چاک کیے	سات	طبق	ساتھ	اُن (کے)

اور آپ انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ سات آسمان طے فرماتے گئے

فِیْ مَوْکِبٍ کُنْتَ فِیْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

فِیْ	مَوْکِبٍ	کُنْتَ	فِیْ	هِ	صَاحِبَ	الْعَلَمِ
میں	سواروں کے لشکر	تھے آپ	میں	اُن	والے	جھنڈے

ایسے سواروں کے لشکر میں جس میں آپ جھنڈے والے (سردار) تھے

(۱۱۳)

حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَأْوًا لِّلْمُسْتَبِقِ

حَتّٰی	اِذَا	لَمْ	تَدَعْ	شَأْوًا	لِّ	مُسْتَبِقِ
یہانتک کہ	اسجگہ	نہ	چھوڑی آپ نے	کوئی انتہا	کیلئے	کسی آگے بڑھنے والے

یہانتک کہ آپ نے کسی آگے بڑھنے والے کیلئے کوئی قرب کا درجہ نہ چھوڑا

مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًی لِّمُسْتَنِمِ

مِنَ	الدُّنُوِّ	وَ	لَا	مَرْقًی	لِّ	مُسْتَنِمِ
سے	نزدیکی	اور	نہ	چڑھنے کی جگہ	کیلئے	کسی اوپر جانے والے

اور نہ کسی اوپر چڑھنے والے کیلئے کوئی چڑھنے کی جگہ چھوڑی

(۱۱۴)

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ

اِذْ	الْاِضَافَةِ	بِ	مَقَامٍ	كُلَّ	خَفَضْتَ
جب	نسبت لینے مقام	بہ	مرتبہ (کو)	ہر	نیچے چھوڑ دیا آپ نے

آپ نے ہر مرتبہ کو اپنے مرتبہ کی نسبت نیچے چھوڑ دیا جب

نُوْدِیْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

الْعَلَمِ	الْمُفْرَدِ	مِثْلَ	الرَّفْعِ	بِ	نُوْدِیْتَ
شخصیت (کی) (علم)	منفرد (مفرد)	طرح	بلندی (کے)	ساتھ	پکارے گئے آپ

جب آپ علم مفرد کیطرح بلند مرتبہ کے ساتھ پکارے گئے

(۱۱۵)

کَیْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَیِّ مُسْتَتِرٍ

مُسْتَتِرٍ	اَیِّ	وَصْلٍ	بِ	تَفُوْزَ	مَا	کَیْ
پوشیدہ ہے	جو نہایت	(ایسے) وصال	سے	بہرور ہوں آپ	-	تاکہ

تاکہ آپ بہرہ ور ہوں ایسے وصال سے جو بہت پوشیدہ ہے

عَنِ الْعُیُوْنِ وَسِرٍّ اَیِّ مُکْتَتِمٍ

مُکْتَتِمٍ	اَیِّ	سِرٍّ	وَ	الْعُیُوْنِ	عَنِ
چھپا ہوا ہے	جو انتہائی	(ایسے) راز سے	اور	آنکھوں	سے

آنکھوں سے اور ایسے راز سے جو نہایت چھپا ہوا ہے

(١١٦)

فَحُزْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرِكٍ

مُشْتَرِكٍ	غَيْرَ	فَخَارٍ	كُلَّ	حُزْتَ	فَ
کسی کی شرکت (کے)	بغیر	لائق فخر چیز (کو)	ہر	جمع فرمالیا آپ نے	پس

پس آپ نے کسی دوسرے کی شرکت کے بغیر ہر لائق فخر چیز حاصل فرمائی

وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمٍ

مُزْدَحَمٍ	غَيْرَ	مَقَامٍ	كُلَّ	جُزْتَ	وَ
دوسرے کے اجتماع کے	بغیر	مقام (سے)	ہر	گذر گئے آپ	اور

اور آپ کسی دوسرے کے اجتماع کے بغیر ہر مقام سے گذر گئے

(١١٧)

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيتَ مِنْ رُتَبٍ

رُتَبٍ	مِنْ	وُلِّيتَ	مَا	مِقْدَارُ	جَلَّ	وَ
رتبوں	سے	مالک بنائے گئے آپ	جس کے (وہ)	مقدار	عظمت والی ہے	اور

جن رتبوں کے آپ مالک بنائے گئے ان کی مقدار بہت عظمت والی ہے

وَعَزَّ اِدْرَاكُ مَا أُولِيتَ مِنْ نِّعَمٍ

نِّعَمٍ	مِنْ	أُولِيتَ	مَا	اِدْرَاكُ	عَزَّ	وَ
نعمتوں	سے	عطا کیے گئے آپ	جو (ان کا)	سمجھنا	مشکل (ہے)	اور

اور جو نعمتیں آپ کو عطا کی گئیں ان کا سمجھنا مشکل ہے

(۱۱۸)

بُشْرٰی لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا

بُشْرٰی	لَ	نَا	مَعْشَرَ	الْاِسْلَامِ	اِنَّ	لَ	نَا
خوشخبری	لیے	ہمارے	اے گروہ	اسلام	بیشک	لیے	ہمارے

اے گروہِ اسلام ہمارے لیے بڑی خوشخبری ہے کہ ہمارے لیے

مِنَ الْعِنَایَةِ رُکْنًا غَیْرَ مُنْهَدِمِ

مِنَ	الْعِنَایَةِ	رُکْنًا	غَیْرَ	مُنْهَدِمِ
سے کا	مہربانی	ستون ہے	نہیں	جو گرنے والا

اللہ تعالٰے کی مہربانی کا ایسا ستون ہے جو کبھی گرنے والا نہیں

(۱۱۹)

لَمَّا دَعَی اللّٰهُ دَاعِیْنَا لِطَاعَتِهِ

لَمَّا	دَعَی	اللّٰهُ	دَاعِیْ	نَا	لِ	طَاعَةِ	ہٖ
جب	پکارا	اللہ نے	بلانے والے (کو)	ہمیں	کیطرف	طاعت	اپنی

جب اللہ تعالٰے نے اپنی اطاعت کیطرف ہمیں بُلانے والے (محبوب) کو

بِاَکْرَمِ الرُّسُلِ کُنَّا اَکْرَمَ الْاُمَمِ

بِ	اَکْرَمِ	الرُّسُلِ	کُنَّا	اَکْرَمَ	الْاُمَمِ
ساتھ	زیادہ بزرگ	تمام رسولوں (میں سے)	ہو گئے ہم	زیادہ بزرگ	امتوں (میں سے)

اکرم الرسل کہہ کر پکارا تو ہم بھی سب امتوں سے اشرف ہو گئے

اَلْفَصْلُ الثَّامِنُ

اَلْفَصْلُ	الثَّامِنُ
فصل	آٹھویں

فصل آٹھویں

فِیْ ذِکْرِ جِهَادِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فِیْ	ذِکْرِ	جِهَادِ	النَّبِیِّ	صَلَّی	اللّٰهُ	عَلٰی	هِ	وَ	سَلَّمَ
میں	بیان	جہاد	نبی (کے)	رحمت ہو	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد کے ذکر میں

(١٢٠)

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَاءُ بِعْثَتِهٖ

رَاعَتْ	قُلُوْبَ	الْعِدٰی	اَنْبَآءُ	بِعْثَتِ	هٖ
ڈرا دیا	دلوں (کو)	دشمنوں (کے)	خبروں (نے)	جلوہ گری (کی)	آپ (کی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جلوہ گری نے دشمنوں کے دلوں کو خوفزدہ کر دیا

کَنَبْاَۃٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

کَ	نَبْاَۃٍ	اَجْفَلَتْ	غُفْلًا	مِّنَ	الْغَنَمِ
جیسے	شیر کی گرج	کپکپی طاری کر دیتی ہے	بے خبروں (پر)	سے	بکریوں

جیسے بے خبر بکریوں کے ریوڑ پر شیر کی گرج کپکپی طاری کر دیتی ہے

(۱۲۱)

مَا زَالَ یَلْقَاھُمْ فِیْ کُلِّ مُعْتَرَکٍ

مُعْتَرَکٍ	کُلِّ	فِیْ	ھُمْ	یَلْقَا	مَا زَالَ
معرکہ	ہر	میں	ان سے	مقابلہ کرتے آپ	ہمیشہ رہے

آپ ہر معرکہ میں کافروں کا مقابلہ کرتے رہے

حَتّٰی حَکَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰی وَضَمٍ

وَضَمٍ	عَلٰی	لَحْمًا	الْقَنَا	بِ	حَکَوْا	حَتّٰی
تختۂ قصاب	پر	گوشت کے	نیزوں کے	بسبب	مشابہ ہوگئے وہ	یہانتک کہ

یہانتک کہ دشمن نیزوں کے سبب تختۂ قصاب پر گوشت کے مشابہ ہوگئے

(۱۲۲)

وَدُّوا الْفِرَارَ فَکَادُوْا یَغْبِطُوْنَ بِہٖ

ہٖ	بِ	یَغْبِطُوْنَ	کَادُوْا	فَ	الْفِرَارَ	وَدُّوْا
اس کے	بسبب	رشک کرتے وہ	قریب تھے	پس	بھاگنا	پسند کیا انہوں نے

دشمنوں نے بھاگنا پسند کیا پس قریب تھا کہ وہ بھاگنے کے سبب رشک کرتے

اَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

الرَّخَمِ	وَ	الْعِقْبَانِ	مَعَ	شَالَتْ	اَشْلَاءَ
مردار خوار چیلوں کے	اور	عقابوں	ساتھ	جو بلند ہوئے	گوشت کے ٹکڑوں پر

گوشت کے ٹکڑوں پر جو عقابوں اور مردار خوار چیلوں کیساتھ بلند ہو رہے تھے

(۱۲۳)

تَمْضِی اللَّیَالِیْ وَلَا یَدْرُوْنَ عِدَّتَہَا

تَمْضِی	اللَّیَالِیْ	وَ	لَا	یَدْرُوْنَ	عِدَّۃَ	ھَا
گذر رہی ہیں	راتیں	اور	نہیں	جانتے وہ	گنتی	اُن (کی)

راتیں گذر رہی ہیں اور دشمن سوائے ان مہینوں کی راتوں

مَالَمْ تَکُنْ مِّنْ لَیَالِی الْاَشْہُرِ الْحُرُمِ

مَا	لَمْ	تَکُنْ	مِّنْ	لَیَالِیْ	الْاَشْہُرِ	الْحُرُمِ
جب تک کہ	نہ	ہوتیں وہ	سے	راتوں	مہینوں (کی)	حرمت والے

کے جن میں لڑائی حرام ہے شمار کرنا نہیں جانتے

(۱۲۴)

کَاَنَّمَا الدِّیْنُ ضَیْفٌ حَلَّ سَاحَتَہُمْ

کَاَنَّمَا	الدِّیْنُ	ضَیْفٌ	حَلَّ	سَاحَۃَ	ھُمْ
گویا کہ	دین	مہمان (ہے)	جو اُترا	صحنِ خانہ (میں)	اُن (کے)

گویا کہ دینِ اسلام ایک ایسا مہمان تھا جو اُن کے صحنِ خانہ میں

بِکُلِّ قَرْمٍ اِلٰی لَحْمِ الْعِدٰی قَرِمٖ

بِ	کُلِّ	قَرْمٍ	اِلٰی	لَحْمِ	الْعِدٰی	قَرِمٖ
ساتھ	ہر	سردار	طرف	گوشت	دشمن (کے)	جو دشمن کے گوشت کا شوقین تھا

ہر ایسے سردار کے ساتھ آیا جو دشمن کے گوشت کا سخت مشتاق تھا

(۱۲۵)

یَجُرُّ بَحْرَ خَمِیْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ

یَجُرُّ	بَحْرَ	خَمِیْسٍ	فَوْقَ	سَابِحَةٍ
کھینچتا ہے وہ	دریا	بہادر لشکر (کا)	اوپر	تیز رفتار گھوڑوں (کے)

وہ معزز مہمان بہادر لشکر کا دریا لے کر تیز رو گھوڑوں پر سوار

یَرْمِیْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمٍ

یَرْمِیْ	بِ	مَوْجٍ	مِّنَ	الْاَبْطَالِ	مُلْتَطِمٍ
پھینکتا ہے وہ	کو	موج	سے	بہادروں	باہم ٹکرانے والی

بہادروں کے ساتھ تیروں اور نیزوں کی موجوں سے دشمن سے ٹکراتا ہے

(۱۲۶)

مِنْ کُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ

مِنْ	کُلِّ	مُنْتَدِبٍ	لِّ	اللّٰهِ	مُحْتَسِبٍ
(ان میں) سے	ہر ایک	اطاعت کرنیوالا	کی	اللہ	امید ثواب رکھنے والا

اُن میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والا اور ثواب کا امیدوار ہے

یَسْطُوْ بِمُسْتَأْصِلٍ لِّلْکُفْرِ مُصْطَلِمٍ

یَسْطُوْ	بِ	مُسْتَأْصِلٍ	لِّ	الْکُفْرِ	مُصْطَلِمٍ
حملہ کرتا	ساتھ	جڑ سے اکھیڑنے والے	کو	کفر	ہلاک کرنیوالے (کے)

کفر کو جڑ سے اکھیڑنے والے ایسے آلہ سے حملہ کرتا ہے جو کہ ہلاک کرنے والا ہے

(۱۲۷)

حتیٰ غدت ملۃ الاسلام وھی بہم

حتیٰ	غدت	ملۃ	الاسلام	و	ھی	ب	ھم
یہانتک کہ	ہو گئی	ملت	اسلامیہ	حالانکہ	وہ	میں	ان

یہانتک کہ ملت اسلامیہ جو کہ حقیقۃً انہیں میں تھی

من بعد غربتھا موصولۃ الرحم

من	بعد	غربۃ	ھا	موصولۃ	الرحم
سے	پیچھے	غریب الوطنی	اپنی	ملی ہوئی	اپنے اقرباء (سے)

اپنی غریب الوطنی کے بعد اپنے اقارب سے مل گئی

(۱۲۸)

مکفولۃ ابدا منھم بخیر اب

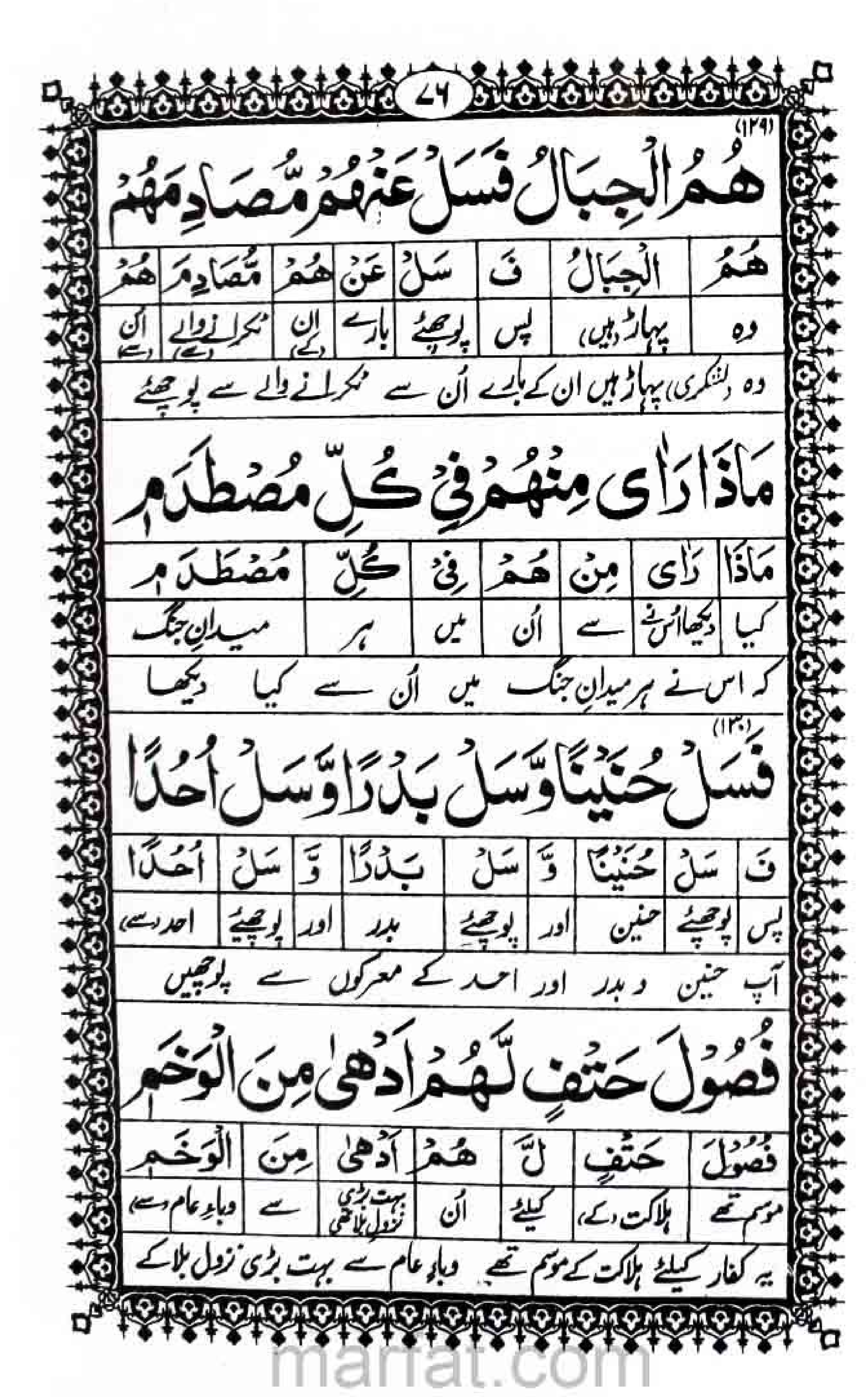
مکفولۃ	ابدا	من	ھم	ب	خیر	اب
محفوظ ہو گئی	ہمیشہ	سے	ان	بوجہ	بہترین	باپ

ملت اسلامیہ کفار سے ہمیشہ کے لیے بہترین باپ

وخیر بعل فلم تیتم ولم تئم

و	خیر	بعل	ف	لم	تیتم	و	لم	تئم
اور	بہترین	شوہر (کے)	پس	نہ	وہ یتیم ہوئی	اور	نہ	وہ بیوہ ہوئی

اور بہترین شوہر کے سبب محفوظ ہو گئی لہذا نہ وہ یتیم ہوئی اور نہ بیوہ



(١٢٩)

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُّصَادِمَهُمْ

هُمُ	الْجِبَالُ	فَ	سَلْ	عَنْ	هُمْ	مُّصَادِمَ	هُمْ
وہ	پہاڑ (ہیں)	پس	پوچھئے	بارے	ان (کے)	ٹکرانے والے (سے)	ان (کے)

وہ (لشکری) پہاڑ ہیں ان کے بارے اُن سے ٹکرانے والے سے پوچھئے

مَاذَا رَاٰی مِنْهُمْ فِیْ كُلِّ مُصْطَدَمِ

مَاذَا	رَاٰی	مِنْ	هُمْ	فِیْ	كُلِّ	مُصْطَدَمِ
کیا	دیکھا اُس نے	سے	اُن	میں	ہر	میدانِ جنگ

کہ اس نے ہر میدانِ جنگ میں اُن سے کیا دیکھا

(١٣٠)

فَسَلْ حُنَيْنًا وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ اُحُدًا

فَ	سَلْ	حُنَيْنًا	وَّ	سَلْ	بَدْرًا	وَّ	سَلْ	اُحُدًا
پس	پوچھئے	حنین	اور	پوچھئے	بدر	اور	پوچھئے	احد (سے)

آپ حنین و بدر اور احد کے معرکوں سے پوچھیں

فُصُوْلَ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰی مِنَ الْوَخَمِ

فُصُوْلَ	حَتْفٍ	لَّ	هُمْ	اَدْهٰی	مِنَ	الْوَخَمِ
موسم تھے	ہلاکت (کے)	کیلئے	اُن	بہت بڑی نزولِ بلا تھی	سے	وباءِ عام (سے)

یہ کفار کیلئے ہلاکت کے موسم تھے، وباءِ عام سے بہت بڑی نزولِ بلا کے

(۱۳۱)

اَلْمُصْدِرِی الْبِیْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ

وَرَدَتْ	مَا	بَعْدَ	حُمْرًا	الْبِیْضِ	مُصْدِرِی	اَلْ
داخل ہوئیں وہ	(اس کے)	پیچھے	سرخ حالت (میں)	سفید (کو)	واپس لانیوالے ہیں	وہ

بہادرانِ اسلام چمکتی ہوئی تلواروں کو سُرخ حالت میں واپس لانے والے ہیں

مِنَ الْعِدٰی کُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

اللِّمَمِ	مِّنَ	مُسْوَدٍّ	کُلَّ	الْعِدٰی	مِنَ
زُلفوں والے	سے	سیاہ	تمام	دشمنوں	سے

اس کے بعد کہ وہ دشمنوں کی سیاہ زُلفوں میں داخل ہوتی تھیں

(۱۳۲)

وَالْکَاتِبِیْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَکَتْ

تَرَکَتْ	مَا	الْخَطِّ	سُمْرِ	بِ	الْکَاتِبِیْنَ	وَ
چھوڑا	نہ	خطی	گندم گوں (نیزوں کے)	ساتھ	لکھنے والے	اور

اور بہادرانِ اسلام خط شہر کے گندم گوں نیزوں سے لکھنے والے تھے

اَقْلَامُھُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَیْرَ مُنْعَجِمٖ

مُنْعَجِمٖ	غَیْرَ	جِسْمٍ	حَرْفَ	ھُمْ	اَقْلَامُ
نقطہ دار (ہونے کے)	بغیر	کسی جسم (کا)	حرف	اُن (کی)	قلموں (نے)

انکی قلموں یعنی نیزوں نے کسی جسم کے حرف کو نقطہ دار کیے بغیر نہیں چھوڑا



(١٣٣)

شَاكِی السِّلَاحِ لَهُمْ سِيمَا تُمَيِّزُهُمْ

شَاكِی	السِّلَاحِ	لَ	هُمْ	سِيمَا	تُمَيِّزُ	هُمْ
وہ مکمل	ہتھیاروں والے	کیلئے	ان	نشانی (تھی)	ممتاز کرتی جو	انہیں

وہ بہادر پوری طرح ہتھیاروں سے مسلح تھے ان کی ایک نشانی تھی جو دوسروں سے انہیں

وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيمَا مِنَ السَّلَمِ

وَ	الْوَرْدُ	يَمْتَازُ	بِ	السِّيمَا	مِنَ	السَّلَمِ
اور	گلاب کا پھول	ممتاز ہوتا ہے	بسبب	(اپنی) علامت	سے	کیکر کے درخت

ممتاز کرتی جسطرح گلاب کا پھول خاردار درختوں میں ممتاز ہوتا ہے

(١٣٤)

يُهْدِی اِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ

يُهْدِی	اِلَی	كَ	رِيَاحُ	النَّصْرِ	نَشْرَ	هُمْ
ہدیہ بھیجتی ہیں	طرف	تمہاری	ہوائیں	مدد (کی)	خوشبو (کا)	ان (کی)

مدد کی ہوائیں تمہاری طرف ان کی خوشبو کا ہدیہ بھیجتی ہیں

فَتَحْسَبُ الْوَرْدَ فِی الْاَكْمَامِ كُلَّ كَمِ

فَ	تَحْسَبُ	الْوَرْدَ	فِی	الْاَكْمَامِ	كُلَّ	كَمِ
پس	گمان کرتے ہیں آپ	گلاب	میں	غلافوں	ہر	بہادر زرہ پوش

پس آپ ہر زرہ پوش بہادر کو شگوفوں میں پھول گمان کریں گے



(١٣٣)

كَأَنَّهُمْ فِيْ ظُهُوْرِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا

كَأَنَّ	هُمْ	فِيْ	ظُهُوْرِ	الْخَيْلِ	نَبْتُ	رُبًا
گویا کہ	وہ	پر	پشتوں	گھوڑوں (کی)	اُگی ہوئی گھاس	ٹیلے (کی)

گویا کہ مجاہدین گھوڑوں کی پشتوں پر ٹیلے پر اُگی ہوئی گھاس کی طرح جمے بیٹھے ہیں

مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شَدَّةِ الْحُزُمِ

مِنْ	شِدَّةِ	الْحَزْمِ	لَا	مِنْ	شَدَّةِ	الْحُزُمِ
سے	سخت	احتیاط	نہ	سے	خوب کسا ہونے	تنگ (کے)

فن سواری میں طاق ہونے کی وجہ سے نہ کہ تنگ خوب کسے ہونے کے سبب

(١٣٤)

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰى مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا

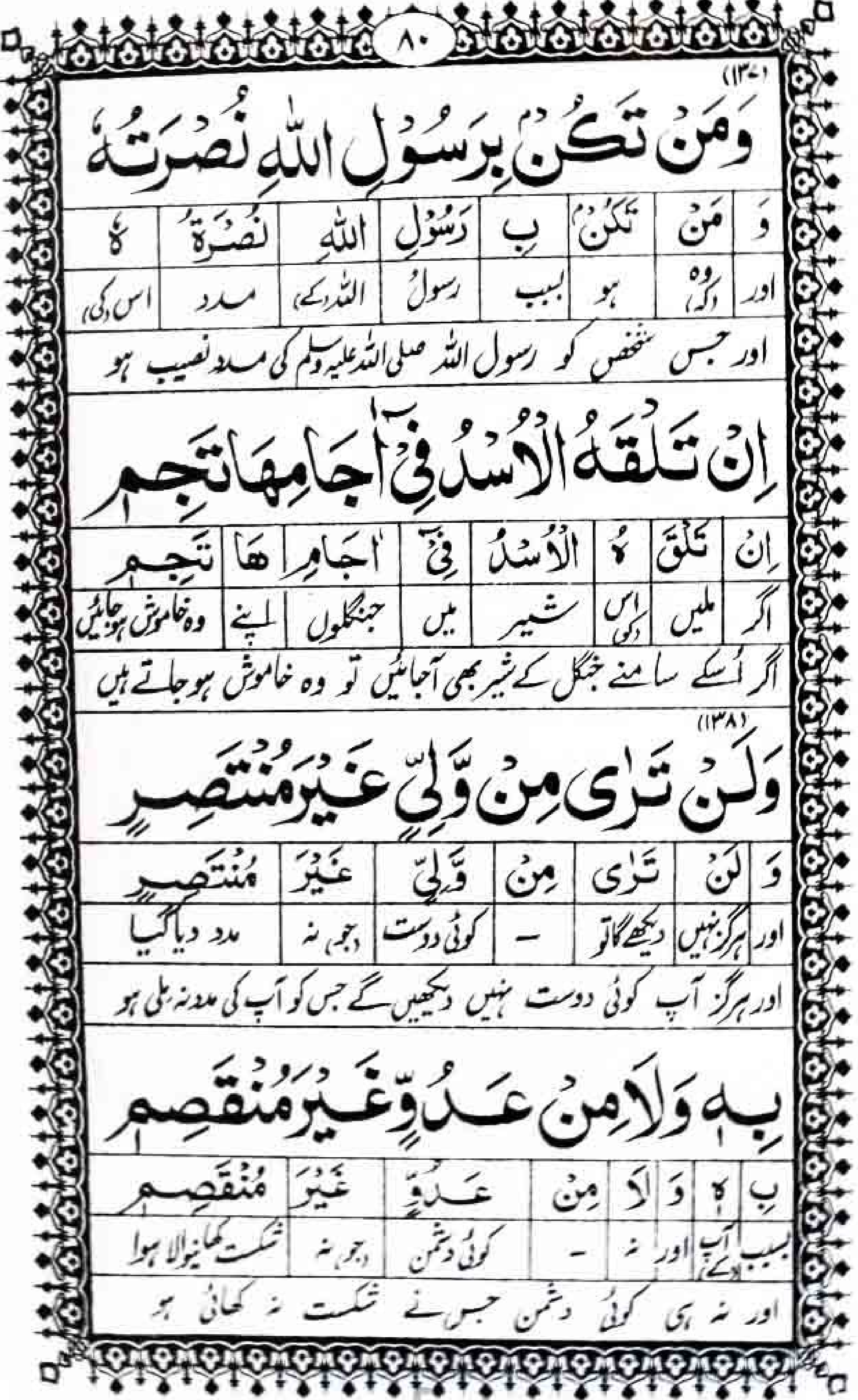
طَارَتْ	قُلُوْبُ	الْعِدٰى	مِنْ	بَأْسِ	هِمْ	فَرَقًا
اُڑ گئے	دل	دشمنوں (کے)	سے	سختی	اُن (کی)	خوف (سے)

مجاہدین کی سختی کے خوف سے دشمنوں کے دل اُڑ گئے

فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

فَ	مَا	تُفَرِّقُ	بَيْنَ	الْبَهْمِ	وَ	الْبُهَمِ
پس	نہ	فرق کرسکتے وہ	درمیان	بکری کے بچے	اور	بہادروں (کے)

پس وہ بکری کے بچے اور بہادر مردوں کے درمیان فرق نہیں کرسکتے تھے



(۱۳۷)

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ

وَ	مَنْ	تَكُنْ	بِ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	نُصْرَةُ	هٗ
اور	وہ (کہ)	ہو	بسبب	رسولُ	اللہ (کے)	مدد	اس (کی)

اور جس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نصیب ہو

اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِیْۤ اٰجَامِهَا تَجِمِ

اِنْ	تَلْقَ	هُ	الْاُسْدُ	فِیْۤ	اٰجَامِ	هَا	تَجِمِ
اگر	ملیں	اس (کو)	شیر	میں	جنگلوں	اپنے	وہ خاموش ہو جائیں

اگر اُسکے سامنے جنگل کے شیر بھی آجائیں تو وہ خاموش ہو جاتے ہیں

(۱۳۸)

وَلَنْ تَرٰی مِنْ وَّلِیٍّ غَیْرَ مُنْتَصِرٍ

وَ	لَنْ	تَرٰی	مِنْ	وَّلِیٍّ	غَیْرَ	مُنْتَصِرٍ
اور	ہرگز نہیں	دیکھے گا تو	ـــ	کوئی دوست	(جو) نہ	مدد دیا گیا

اور ہرگز آپ کوئی دوست نہیں دیکھیں گے جس کو آپ کی مدد نہ ملی ہو

بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَیْرَ مُنْقَصِمِ

بِ	هٖ	وَ	لَا	مِنْ	عَدُوٍّ	غَیْرَ	مُنْقَصِمِ
بسبب	آپ (کے)	اور	نہ	ـــ	کوئی دشمن	(جو) نہ	شکست کھانیوالا ہوا

اور نہ ہی کوئی دشمن جس نے شکست نہ کھائی ہو

(۱۳۸)

أَحَلَّ أُمَّتَهُ فِي حِرْزِ مِلَّتِهِ

هٖ	مِلَّةِ	حِرْزِ	فِیْ	هٗ	أُمَّةَ	أَحَلَّ
اپنے	دین (کے)	قلعہ	میں	اپنی	اُمت (کو)	اُتارا آپ نے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو اپنے دین کے قلعہ میں اُتارا

كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجَمِ

أَجَمِ	فِیْ	الْاَشْبَالِ	مَعَ	حَلَّ	اللَّيْثِ	كَ
رہائش گاہ میں	میں	بچوں (کے)	ساتھ	جو اُترا	شیر	جیسے

جیسے شیر اپنے بچوں کے ساتھ (جنگل) میں اپنی رہائش گاہ میں اُترا

(۱۳۹)

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدِلٍ

جَدِلٍ	مِنْ	اللّٰهِ	كَلِمَاتُ	جَدَّلَتْ	كَمْ
بہت جھگڑنے والے (کو)	-	اللہ (کے)	کلمات (نے)	زمین پر گرایا	کتنی بار

کتنی ہی بار آپ کے بارے میں جھگڑا کرنے والے کو قرآن مجید نے زمین پر چت کیا

فِيهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

خَصِمِ	مِنْ	الْبُرْهَانُ	خَصَمَ	كَمْ	وَ	هٖ	فِیْ
بہت جھگڑنے والے (پر)	-	دلیل	جھگڑے میں غالب آئی	کتنی بار	اور	آپ	میں

اور کتنی ہی بار آپ کے معجزات نے سخت جھگڑالو دشمن کو مغلوب کیا

(۱۴۰)

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً

مُعْجِزَةً	الْأُمِّيِّ	فِي	الْعِلْمِ	بِ	كَ	كَفَا
معجزہ	اُمّی ہونے	میں	علم	-	تجھے	کافی ہے

اے مخاطب تیرے جاننے کیلئے آپ کا اُمّی ہوکر زمانۂ جاہلیت میں عالم ہونا

فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيبِ فِي الْيُتُمِ

الْيُتُمِ	فِي	التَّادِيبِ	وَ	الْجَاهِلِيَّةِ	فِي
یتیمی	میں	اعلیٰ ادب سکھانیوالا ہونا	اور	زمانۂ جاہلیت	میں

اور زمانۂ یتیمی میں اعلیٰ ادب سکھانے والا ہونا بطورِ معجزہ کافی ہے

اَلْفَصْلُ التَّاسِعُ

التَّاسِعُ	اَلْفَصْلُ
نویں	فصل

نویں فصل

فِي التَّوَسُّلِ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَلَّمَ	وَ	هِ	عَلَىٰ	اللّٰهُ	صَلَّىٰ	اللّٰهِ	رَسُوْلِ	بِ	التَّوَسُّلِ	فِي
سلامتی	اور	آپ	پر	اللہ کی	رحمت ہو	اللہ	رسولُ	کو	وسیلہ بنانے	میں

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ بنانے میں

(١٤١)

خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ اَسْتَقِيلُ بِهِ

خَدَمْتُ	هٗ	بِ	مَدِيحٍ	اَسْتَقِيلُ	بِ	هٖ
خدمت کی میں نے	آپ (کی)	ساتھ	مدح و ستائش (کے)	(کہ معافی چاہ لوں میں)	ساتھ	اس (کے)

میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کرکے اس ذریعہ

ذُنُوبَ عُمْرٍ مَضٰی فِی الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

ذُنُوبَ	عُمْرٍ	مَضٰی	فِی	الشِّعْرِ	وَ	الْخِدَمِ
گناہوں (کی)	عمر (کے)	جو گذر گئی	میں	شعر	اور	نوکریوں

سے لغو شعروں اور اہل دنیا کی نوکریوں میں گذری عمر کے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں

(١٤٢)

اِذْ قَلَّدَانِیَ مَا تُخْشٰی عَوَاقِبُهٗ

اِذْ	قَلَّدَا	نِیَ	مَا	تُخْشٰی	عَوَاقِبُ	هٗ
اس لیے کہ	پٹہ ڈالدیا دونوں نے	مجھے	اس کا	ڈرایا جاتا ہے	انجام (سے)	جس (کے)

اسلیے کہ شاعری اور نوکری نے مجھے ایسے امر کا پٹہ ڈالدیا ہے جس کے نتائج

کَاَنَّنِیْ بِهِمَا هَدْیٌ مِّنَ النَّعَمِ

کَاَنَّ	نِیْ	بِ	هِمَا	هَدْیٌ	مِّنَ	النَّعَمِ
گویا کہ	میں	بسبب	ان دونوں (کے)	قربانی کا جانور ہوں	سے	چارپایوں

سے ڈرایا جاتا ہے گویا کہ میں ان دونوں کیوجہ سے قربانی کا جانور ہوں

(۱۴۳)

اَطَعْتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الْحَالَتَیْنِ وَمَا

اَطَعْتُ	غَیَّ	الصِّبَا	فِی	الْحَالَتَیْنِ	وَ	مَا
فرمانبرداری کی میں نے	گمراہی (کی)	بچپن (کی)	میں	دونوں حالتوں	اور	نہ

میں نے دونوں حالتوں میں لڑکپن کی گمراہی کی فرمانبرداری کی اور

حَصَّلْتُ اِلَّا عَلَی الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

حَصَّلْتُ	اِلَّا	عَلَی	الْاٰثَامِ	وَ	النَّدَمِ
حاصل کیا میں نے	مگر	پر	گناہوں	اور	شرمندگی

سوائے گناہوں اور شرمندگی میں (پڑنے) کے کچھ حاصل نہ کیا

(۱۴۴)

فَیَا خَسَارَۃَ نَفْسِیْ فِیْ تِجَارَتِھَا

فَ	یَا	خَسَارَۃَ	نَفْسِ	یْ	فِیْ	تِجَارَتِ	ھَا
پس	ہائے (افسوس)	نقصان	نفس (کا)	میرے	میں	تجارت	اس (کی)

ہائے افسوس میرے نفس نے اپنی تجارت میں نقصان اٹھایا

لَمْ تَشْتَرِ الدِّیْنَ بِالدُّنْیَا وَلَمْ تَسُمِ

لَمْ	تَشْتَرِ	الدِّیْنَ	بِ	الدُّنْیَا	وَ	لَمْ	تَسُمِ
نہ	خریدا اس نے	دین	بدلے	دنیا (کے)	اور	نہ	سودا کرنے کا ارادہ کیا

اس نے دُنیا کے بدلے نہ دین کو خریدا اور نہ خریدنے کا ارادہ کیا



(۱۴۵)

وَمَنْ یَّبِعْ اٰجِلًا مِّنْہُ بِعَاجِلِہٖ

وَ	مَنْ	یَّبِعْ	اٰجِلًا	مِّنْ	ہُ	بِ	عَاجِلِ	ہٖ
اور	وہ شخص	جو بیچے گا	دیر کے بعد آنیوالی (کو)	سے	اس	بدلے	جلد آنیوالی (کے)	اپنی

اور وہ شخص جو اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچے گا

یَبِنْ لَّہُ الْغَبْنُ فِیْ بَیْعٍ وَّفِیْ سَلَمٖ

یَبِنْ	لَّ	ہٗ	الْغَبْنُ	فِیْ	بَیْعٍ	وَّ فِیْ	سَلَمٖ
ظاہر ہوگا	کیلئے	اُس	نقصان	میں	دست بدست سودے	اور میں	رقم پیشگی دیکر کیے گئے سودے

اس کے لیے نقصان ہی ظاہر ہوگا چاہے دست بدست سودا ہوا یا پیشگی رقم دے کر

(۱۴۶)

اِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَھْدِیْ بِمُنْتَقِضٍ

اِنْ	اٰتِ	ذَنْبًا	فَ	مَا	عَھْدِ	یْ	بِ	مُنْتَقِضٍ
اگر	کروں میں	کوئی گناہ	پس	نہیں	عہد	میرا	-	ٹوٹنے والا

اگر (بالفرض) میں کوئی گناہ بھی کروں تو میرا تعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹوٹنے والا نہیں

مِنَ النَّبِیِّ وَلَا حَبْلِیْ بِمُنْصَرِمٖ

مِنَ	النَّبِیِّ	وَ	لَا	حَبْلِ	یْ	بِ	مُنْصَرِمٖ
سے	غیب کی خبریں دینے والے	اور	نہیں	رسی	میری	-	ٹوٹنے والی

اور نہ ہی میری اُمید کی رسی ٹوٹنے والی ہے



(١٤٧)

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِیَتِیْ

فَ	اِنَّ	لِ	یْ	ذِمَّةً	مِّنْ	هٗ	بِ	تَسْمِیَةِ	یْ
پس	بیشک	لیے	میرے	امان عہد (ہے)	سے	آپ	بسبب	نام رکھنے	میرا

کیونکہ میرا نام بھی محمد رکھا گیا ہے اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدًا وَّهُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

مُحَمَّدًا	وَ	هُوَ	اَوْفَی	الْخَلْقِ	بِ	الذِّمَمِ
محمد	اور	وہ	بہت پورا فرمانے والے ہیں	مخلوق (میں سے)	کو	عہدوں

کی بارگاہ میں میرے لیے ایک عہد ہے اور آپ تمام مخلوق میں سب سے زیادہ وعدہ پورا فرمانے والے ہیں

(١٤٨)

اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ مَعَادِیْ اٰخِذًا بِیَدِیْ

اِنْ	لَمْ	یَکُنْ	فِیْ	مَعَادِ	یْ	اٰخِذًا	بِ	یَدِ	یْ
اگر	نہ	ہوں وہ	میں	لوٹنے کے وقت	میرے	تھامنے والے	کو	ہاتھ	میرے

اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بروزِ قیامت از روئے فضل اور عہد وپیمان میرا ہاتھ نہ تھامیں

فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

فَضْلًا	وَ	اِلَّا	فَ	قُلْ	یَا	زَلَّةَ	الْقَدَمِ
فضل	اور	عہد وپیمان (سے)	پس	کہہ تو	اے	پھسلے ہوئے	قدم (والے)

تو اے مخاطب مجھے کہنا اے پھسلے ہوئے قدم والے



(۱۴۹)

حاشاہ ان یحرم الراجی مکارمہ

حاشا	ہ	ان	یحرم	ال	راجی	مکارم	ہ
پاک رکھا (اللہ نے)	آپ کو	کہ	محروم کریں وہ	اسکو	جو امیدوار ہو	بخششوں (کا)	آپ (کی)

اللہ تعالےٰ نے آپ کو اس سے پاک رکھا کہ آپ اپنی بخششوں کے امیدوار کو محروم رکھیں

او یرجع الجار منہ غیر محترم

او	یرجع	ال	جار	من	ہ	غیر	محترم
یا	لوٹے	وہ	جو پناہ لینے والا ہو	سے	آپ	بے	عزت

یا آپ کی پناہ لینے والا بے عزت واپس لوٹے

(۱۵۰)

ومنذ الزمت افکاری مدائحہ

و	منذ	الزمت	افکار	ی	مدائح	ہ
اور	جب سے	لازم کی میں نے	فکروں پر	اپنی	تعریفیں	آپ (کی)

اور جب سے میں نے اپنی فکروں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعتوں کو لازم کیا ہے

وجدتہ لخلاصی خیر ملتزم

وجدت	ہ	ل	خلاص	ی	خیر	ملتزم
پایا میں نے	آپ کو	کیلئے	نجات	اپنی	بہترین	التزام کرنیوالا

تو میں نے اپنی نجات کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہترین معاون پایا ہے



(١٥١)

وَلَنْ يَفُوْتَ الْغِنٰى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ

تَرِبَتْ	يَدًا	هٗ	مِنْ	الْغِنٰى	يَفُوْتَ	لَنْ	وَ
جو خاک آلود ہوا	کسی ہاتھ کو	آپ	سے	دولتمندی	محروم کریگی	ہرگز نہیں	اور

اور آپ کی فیاضی کسی خاک آلود ہاتھ کو محروم نہیں کرتی

اِنَّ الْحَیَا یُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِی الْاَكَمِ

الْاَكَمِ	فِیْ	الْاَزْهَارَ	یُنْبِتُ	الْحَیَا	اِنَّ
پہاڑوں کی چوٹیوں	پر	کلیاں	اگاتی ہے	بارش	بیشک

بیشک بارش پہاڑوں کی چوٹیوں پر بھی پھول اُگا دیتی ہے

(١٥٢)

وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْیَا الَّتِیْ اقْتَطَفَتْ

اقْتَطَفَتْ	الَّتِیْ	الدُّنْیَا	زَهْرَةَ	اُرِدْ	لَمْ	وَ
چُنی	وہ جو	دنیا (کی)	تازگی (کا)	ارادہ کیا میں نے	نہیں	اور

اور میں نعتِ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم سے دنیا کی وہ تازگی نہیں چاہتا جسے

یَدَا زُهَیْرٍ بِمَا اَثْنٰی عَلٰی هَرِمِ

هَرِمِ	عَلٰی	اَثْنٰی	مَا	بِ	زُهَیْرٍ	یَدَا
هرم	پر	تعریف کی اس نے	اسکے جو	بسبب	زہیر (کے)	دونوں ہاتھوں (نے)

زُہیر کے ہاتھوں نے ہرم بن سنان کی تعریف کر کے حاصل کیا تھا



اَلْفَصْلُ الْعَاشِرُ

اَلْفَصْلُ	الْعَاشِرُ
فصل	دسویں

فصل دسویں

فِی الْمُنَاجَاتِ وَعَرْضِ الْحَاجَاتِ

فِی	الْمُنَاجَاتِ	وَ	عَرْضِ	الْحَاجَاتِ
میں	خفیہ دعاؤں	اور	پیش کرنے	حاجتیں

مناجات اور حاجتیں پیش کرنے کے بیان میں

(۱۵۳)

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِہٖ

یَا	اَکْرَمَ	الْ	خَلْقِ	مَا	لِ	یْ	مَنْ	اَلُوْذُ	بِ	ہٖ
اے	بزرگ تر	تمام	مخلوق (سے)	نہیں	لیے	میرے	وہ	پناہ لوں میں	ساتھ	جس (کے)

اے تمام مخلوق سے بہترین کریم میرے لیے آپ کے سوا کوئی نہیں

سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

سِوَا	كَ	عِنْدَ	حُلُوْلِ	الْحَادِثِ	الْعَمَمِ
سوا	آپ (کے)	وقت	اترنے/نازل ہونے	بلا (کے)	عام

جس کی عام بلا کے نزول کے وقت میں پناہ لوں



(۱۵۴)

وَلَنْ یَّضِیْقَ رَسُوْلَ اللّٰہِ جَاھُكَ بِیْ

وَ	لَنْ	یَّضِیْقَ	رَسُوْلَ	اللّٰہِ	جَاہُ	كَ	بِ	یْ
اور	ہرگز نہ	تنگ ہوگا	(اے) رسول	اللہ (کے)	مرتبہ	آپ (کا)	بوجہ	میری

اے رسول خدا! میری (شفاعت) کے باعث آپ کے بلند مرتبہ میں کمی واقع نہ ہوگی

اِذَا الْكَرِیْمُ تَجَلّٰی بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

اِذَا	الْكَرِیْمُ	تَجَلّٰی	بِ	اسْمِ	مُنْتَقِمِ
جب	کریم	جلوہ گر ہوگا	ساتھ	نام	بدلہ لینے والا

جب کریم انتقام لینے والے کے نام کے ساتھ جلوہ گر ہوگا

(۱۵۵)

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَهَا

فَ	اِنَّ	مِنْ	جُوْدِ	كَ	الدُّنْیَا	وَ	ضَرَّةَ	هَا
پس	بیشک	(سے) ہے	بخشش	آپ (کی)	دُنیا	اور	سوکن/آخرت	(کی) اُس

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا و آخرت آپ کی بخشش کا ایک حصہ ہیں

وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

وَ	مِنْ	عُلُوْمِ	كَ	عِلْمَ	اللَّوْحِ	وَ	الْقَلَمِ
اور	(ہے) سے	عِلموں	آپ (کے)	علم	لوح	اور	قلم (کا)

اور لوح وقلم کا علم آپ کے علوم کا ایک حصہ ہے



(١٥٦)

يَا نَفْسِ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ

يَا	نَفْسِ	لَا	تَقْنَطِي	مِنْ	زَلَّةٍ	عَظُمَتْ
اے	جان میری	نہ	نا اُمید ہو تو	سے	لغزش	جو بڑی ہوئی

اے میری جان تو کسی عظیم لغزش کے باعث مایوس نہ ہو

إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

إِنَّ	الْكَبَائِرَ	فِي	الْغُفْرَانِ	كَ	اللَّمَمِ
بیشک	بڑے (گناہ)	میں	بخشے جانے	مثل	آمادگی گناہ (کے ہیں)

بیشک بڑے گناہ بخشے جانے میں چھوٹے گناہوں جیسے ہیں

(١٥٧)

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِيْنَ يَقْسِمُهَا

لَعَلَّ	رَحْمَةَ	رَبِّ	ي	حِيْنَ	يَقْسِمُ	هَا
اُمید ہے کہ	رحمت	رب (کی)	میرے	جس وقت	بانٹے گا وہ	اُسے

اُمید ہے کہ میرا رب جب اپنی رحمت تقسیم فرمائے گا

تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

تَأْتِي	عَلَى	حَسَبِ	الْعِصْيَانِ	فِي	الْقِسَمِ
آئے گی	اوپر	مقدار	گناہ (کے)	میں	حصوں

تو اسکی رحمت گناہوں کے مطابق حصوں میں آئے گی



(۱۵۸)

یَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِیْ غَیْرَ مُنْعَکِسٍ

یَا	رَبِّ	وَ	اجْعَلْ	رَجَاءِ	یْ	غَیْرَ	مُنْعَکِسٍ
اے	رب میرے	اور	کر تو	امید	میری	نہ	عکس قبول کرنے والی

اے میرے رب میری امید کو اپنی بارگاہ میں ردّ نہ فرما

لَدَیْکَ وَاجْعَلْ حِسَابِیْ غَیْرَ مُنْخَرِمٖ

لَدَیْ	كَ	وَ	اجْعَلْ	حِسَابِ	یْ	غَیْرَ	مُنْخَرِمٖ
پاس (سے)	اپنے	اور	کر تو	گمان	میرا	نہ	کٹا ہوا

اور میرا گمان جو تیری رحمت سے متعلق ہے اسے منقطع نہ فرما

(۱۵۹)

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِی الدَّارَیْنِ اِنَّ لَهٗ

وَ	الْطُفْ	بِ	عَبْدِ	كَ	فِی	الدَّارَیْنِ	اِنَّ	لَ	هٗ
اور	مہربانی فرما	پر	بندے	اپنے	میں	دونوں جہان	بیشک	کا	اس

اے رب دونوں جہان میں اپنے بندے پر مہربانی فرما

صَبْرًا مَّتٰی تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ یَنْهَزِمٖ

صَبْرًا	مَّتٰی	تَدْعُ	هُ	الْاَهْوَالُ	یَنْهَزِمٖ
صبر	جب	بلاتی ہیں	اُسے	دہشتیں	وہ بھاگ جاتا ہے

کیونکہ اسکا صبر ایسا ہے کہ جب اسے مصیبتیں مقابلہ کیلئے بلاتی ہیں تو وہ بھاگ جاتی ہے

(۱۶۰)

وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلٰوۃٍ مِّنْكَ دَآئِمَۃٍ

دَآئِمَۃٍ	كَ	مِّنْ	صَلٰوۃٍ	سُحْبِ	لِ	اَئْذَنْ	وَ
ہمیشہ رہنے والی	تجھ	سے (جو)	رحمت کے	بادلوں	کو	اجازت فرما تو	اور

اور اپنی دائمی رحمت کے بادلوں کو حکم فرما

عَلَی النَّبِیِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمٍ

مُنْسَجِمٍ	وَّ	مُنْهَلٍّ	بِ	النَّبِیِّ	عَلٰی
بہنے والا (مینہ برسائیں)	اور	زوردار برسنے والا	-	نبی	پر

کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے لگاتار برستے رہیں

(۱۶۱)

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِیْحُ صَبَا

صَبَا	رِیْحُ	الْبَانِ	عَذَبَاتِ	رَنَّحَتْ	مَا
صبا (کی)	ہوا	بان (درخت کی)	شاخیں	ہلاتی رہے	جب تک

جب تک بادِ صبا بان درخت کی شاخوں کو ہلاتی رہے

وَاَطْرَبَ الْعِیْسَ حَادِی الْعِیْسِ بِالنَّغَمِ

النَّغَمِ	بِ	الْعِیْسِ	حَادِی	الْعِیْسَ	اَطْرَبَ	وَ
نغموں (کے)	ساتھ	سفید اونٹوں (کا)	حُدی خواں	سفید اونٹوں (کو)	خوش کرتا رہے	اور

اور جب تک حُدی خواں اپنے نغمات سے سفید اونٹوں کو مست کرتا رہے

(۱۶۲)

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عَنْ عُمَرَ

عُمَرَ	عَنْ	وَّ	اَبِیْ بَکْرٍ	عَنْ	الرِّضَا	ثُمَّ
عمر	سے	اور	ابوبکر	سے	خوشنودی (ہو)	پھر

پھر جناب ابوبکر و عمر

وَعَنْ عَلِیٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْکَرَمِ

الْکَرَمِ	ذِیْ	عُثْمَانَ	عَنْ	وَّ	عَلِیٍّ	عَنْ	وَ
سخاوت	والے	عثمان	سے	اور	علی	سے	اور

اور علی اور صاحبِ سخاوت عثمان سے راضی ہو

(۱۶۳)

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِیْنَ لَهُمْ

هُمْ	لَ	التَّابِعِیْنَ	ثُمَّ	الصَّحْبِ	وَ	الْاٰلِ	وَ
اُن	کے	تابعین	پھر	صحابہ	اور	سب آل	اور

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل، صحابہ کرام اور تابعین پر

اَهْلِ التُّقٰی وَالنُّقٰی وَالْحِلْمِ وَالْکَرَمِ

الْکَرَمِ	وَ	الْحِلْمِ	وَ	النُّقٰی	وَ	التُّقٰی	اَهْلِ
کرم (والے ہیں)	اور	بُردبار	اور	پاکیزہ	اور	خوفِ گناہوں سے بچنے	(جو) والے

جو پرہیزگار پاکباز، بُردبار اور کرم والے ہیں



(١٦٤)

يَارَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

یَا	رَبِّ	بِ	الْمُصْطَفٰی	بَلِّغْ	مَقَاصِدَ	نَا
اے	میرے رب	بوسیلہ	مصطفیٰ	انتہا کو پہنچا	مرادیں	ہماری

اے میرے رب پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے ہماری مرادیں پوری فرما

وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

وَ	اغْفِرْ	لَ	نَا	مَا	مَضٰی	یَا	وَاسِعَ	الْکَرَمِ
اور	بخشدے تو	لیے	ہمارے	وہ	جو گذر چکا	اے	وسیع	کرم والے

اور اے وسیع کرم والے ہمارے گذشتہ گناہ معاف فرما

(١٦٥)

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا

فَ	اغْفِرْ	لِ	نَاشِدِ	هَا	وَ	اغْفِرْ	لِ	قَارِئِ	هَا
پس	بخش دے تو	کو	مصنف	اس (کے)	اور	بخشدے تو	کو	پڑھنے والے	اس (کے)

اے اللہ تو اس قصیدہ کے مصنف اور اس کو پڑھنے والے کی مغفرت فرما

سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

سَأَلْتُ	كَ	الْخَیْرَ	یَا	ذَا	الْجُوْدِ	وَ	الْکَرَمِ
سوال کیا میں نے	تجھ (سے)	بھلائی (کا)	اے	والے	بخشش	اور	کرم

اے بخشش و کرم والے میں نے تجھ سے بھلائی کا سوال کیا ہے

(۱۶۶)

وَلِوَالِدَیَّ وَمَا خَلَّفْتُ مِنْ خَلَفٍ

خَلَفٍ	مِنْ	خَلَّفْتُ	مَا	وَ	یَّ	وَالِدَ	لِ	وَ
کوئی جانشین	-	پیچھے چھوڑوں میں	جو	اور	میرے	ماں باپ	کو	اور

اور میرے ماں باپ اور میری پیچھے رہنے والی اولاد

وَالْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الْعُرْبَانِ وَالْعَجَمِ

الْعَجَمِ	وَ	الْعُرْبَانِ	مِنَ	مُسْلِمِیْنَ	الْ	وَ
عجمیوں	اور	عربوں	-	مسلمانوں (کو)	تمام	اور

اور تمام عربی و عجمی مسلمانوں کو بخش دے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

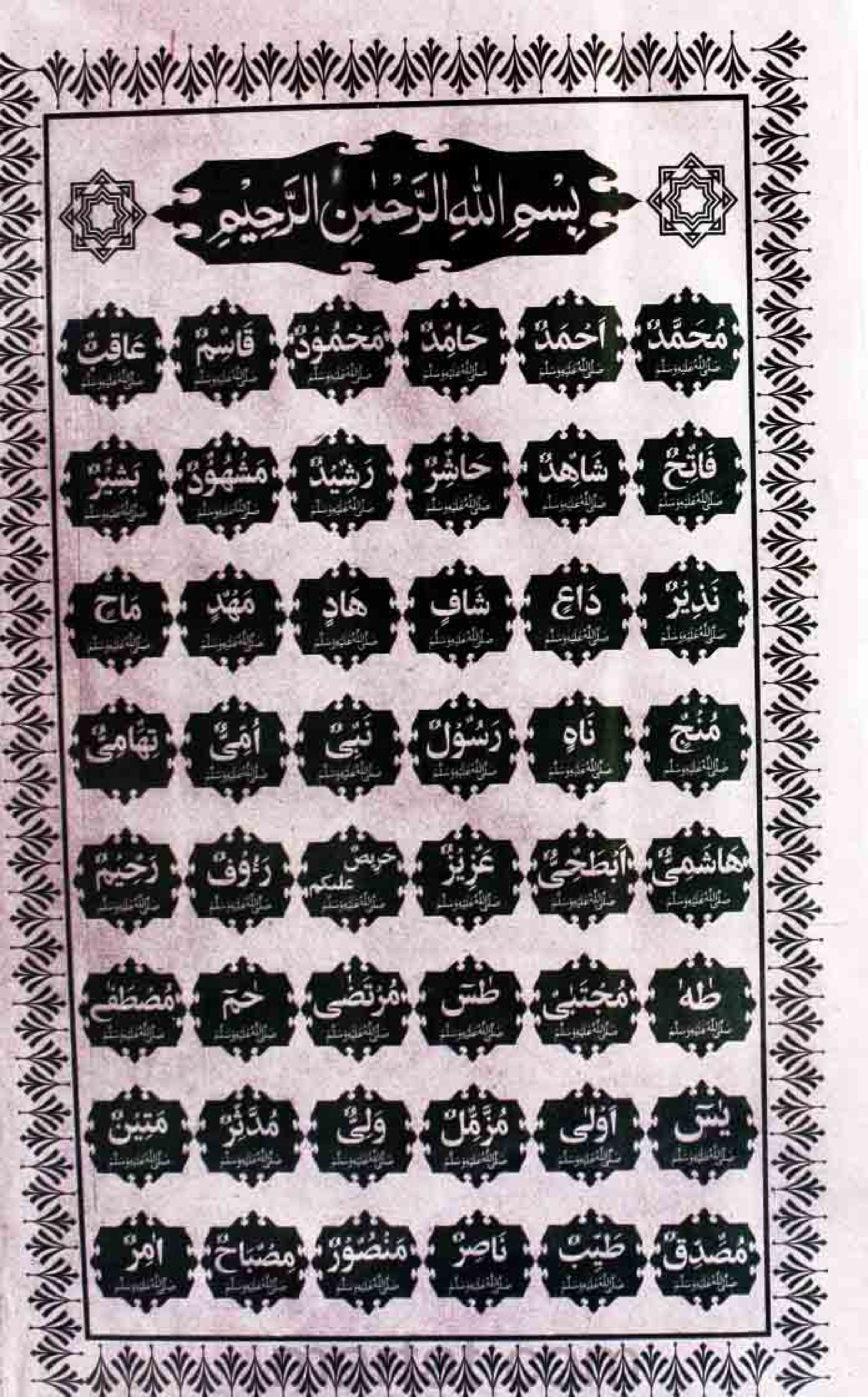
اَبَدًا	دَآئِمًا	سَلِّمْ	وَ	صَلِّ	یَ	مَوْلَا
ہمیشہ	ہمیشہ	سلام بھیج تو	اور	درود بھیج	میرے	(اے) مالک

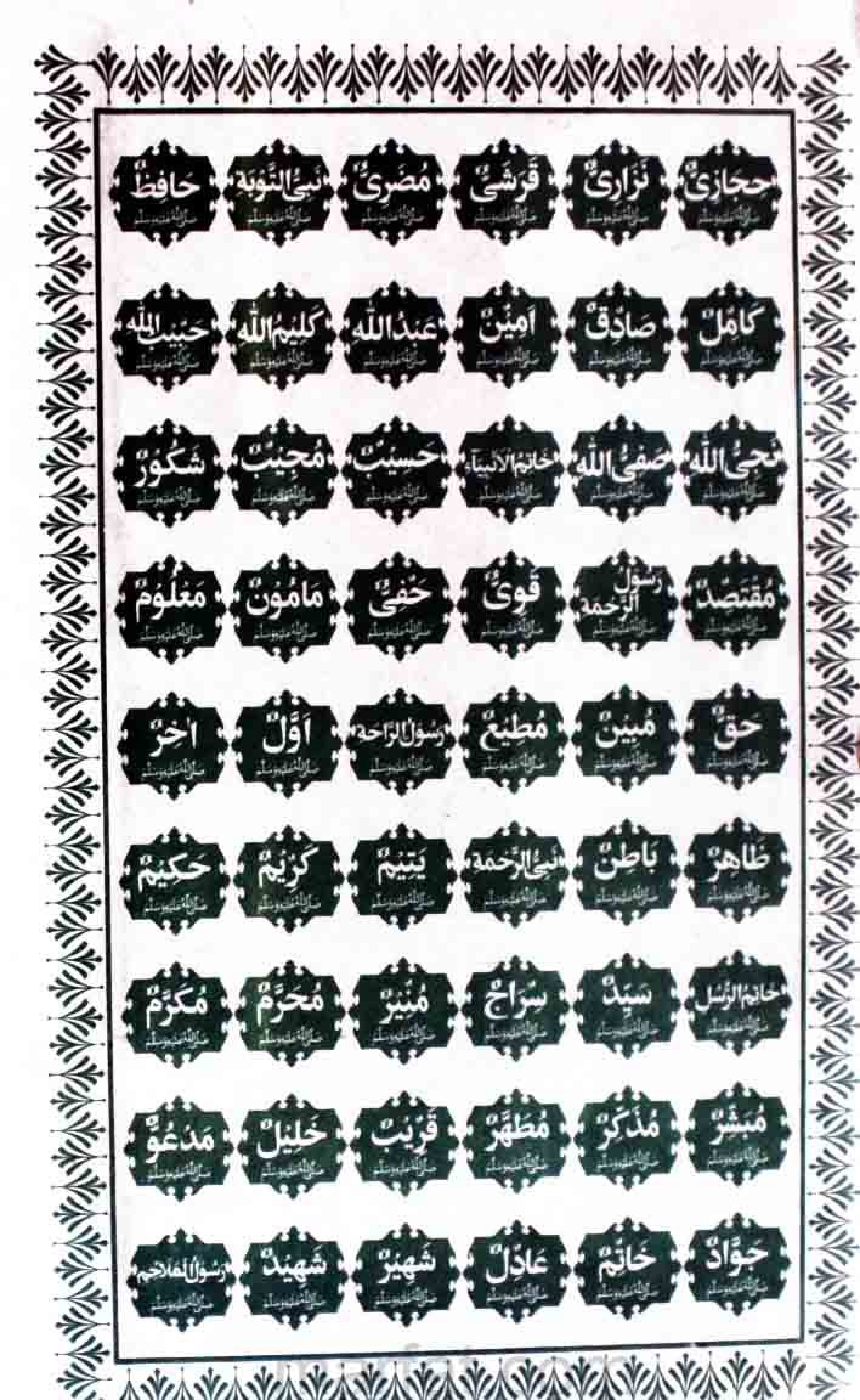
اے میرے مالک درود و سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

كُلِّهِمِ	خَلْقِ	الْ	خَیْرِ	كَ	حَبِیْبِ	عَلٰی
تمام	مخلوق	سب	(جو) بہتر (ہیں)	اپنے	محبوب	پر

اپنے محبوب پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں


بسم اللہ الرحمن الرحیم
محمد
احمد
حامد
محمود
قاسم
عاقب
فاتح
شاهد
حاشر
رشید
مشهود
بشیر
نذیر
داع
شاف
هاد
مهد
ماح
منج
ناه
رسول
نبی
امی
تهامی
هاشمی
ابطحی
عزیز
حریص علیکم
رؤف
رحیم
طٰہٰ
مجتبیٰ
طٰس
مرتضیٰ
حم
مصطفیٰ
یٰس
اولیٰ
مزمل
ولی
مدثر
متین
مصدق
طیب
ناصر
منصور
مصباح
امر



حجازی
نزاری
قرشی
مضری
نبی التوبۃ
حافظ
کامل
صادق
امین
عبداللہ
کلیم اللہ
حبیب اللہ
نجی اللہ
صفی اللہ
خاتم الانبیاء
حسیب
مجیب
شکور
مقتصد
رسول الرحمۃ
قوی
حفی
مامون
معلوم
حق
مبین
مطیع
رسول الراحۃ
اول
آخر
ظاہر
باطن
نبی الرحمۃ
یتیم
کریم
حکیم
خاتم الرسل
سید
سراج
منیر
محرم
مکرم
مبشر
مذکر
مطہر
قریب
خلیل
مدعو
جواد
خاتم
عادل
شہیر
شہید
رسول الملاحم



خلیفہ شہزادہ اعلیٰحضرت
مفتی اعظم ہند مفسر و مترجم قرآن
مفتی محمد رضاء المصطفیٰ ظریف القادری
کی محققانہ تصانیف
نور الایمان (قرآن مجید کا لفظی ترجمہ)
ترجمہ سورۂ یٰسین
قادری لغات القرآن
ربیع الوردہ (ترجمہ قصیدہ بردہ)
سُنی تقویۃ الایمان (اردو انگلش)
مسواک کے فوائد و فضیلت
ضیائے ایمان لفظی ترجمہ نماز شش کلمات
بیانِ طلاق
والدینِ مصطفیٰ کا ایمان
تحفظ اوراقِ مقدسہ
عربی زبان کا آسان قاعدہ
شمع اعتکاف شمع ہدایت
رضاء الرحمٰن فی دروس القرآن
الصلوٰۃ معراج المومنین (عربی)
سبز عمامہ کا جواز
سبز عمامے پر اعتراضات کا علمی محاسبہ
نماز کے بعد اجتماعی دعا
حیات و نزول مسیح و ظہور امام مہدی
رسالۂ نور
حیات اعلیٰحضرت
حیات سیدنا امام اعظم
ننگے سر نماز کی ممانعت
ترجمہ و تحشیہ کریما سعدی
ترجمہ و شرح مسلّم الثبوت
مکتبہ قادریہ نزد میلادِ مصطفیٰ چوک سرکلر روڈ گوجرانوالہ
055-4237699